باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

13 /جمادی الاخری 1444ھ | مطابق 6/جنوری 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۱) | صفحات:(۸)

عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

ہلدوانی میں اب نہیں چلے گا بلڈوزر، 50 ہزار لوگوں کو ملی راحت

سپریم کورٹ نے لگائی ہائی کورٹ کے فیصلہ پر روک، حکومت اور ریلوے سے جواب طلب

راتوں رات اتنے لوگوں کو بے گھر نہیں کیا جاسکتا: سپریم کورٹ، ہلدوانی میں جشن کا ماحول

نئی دہلی: 5/جنوری (عصر حاضر) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز اترا کھنڈ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت کی جس میں ریاستی حکام کو ہلدوانی کے بانبھول پورہ علاقے میں ریلوے کی زمین سے تجاوزات ہٹانے کا حکم دیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اترا کھنڈ ہائی کورٹ کے ریلوے کی زمین پر واقع 4 ہزار سے زیادہ گھروں کے باشندگان کو جگہ خالی کرنے کے حکم پر روک لگادی۔ اسی کے ساتھ اترا کھنڈ حکومت اور ریلوے کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملہ میں اگلی سماعت 7 فروری مقرر کی ہے اور اس وقت تک کسی بھی گھر کو منہدم نہیں کیا جاسکتا۔ ہلدوانی کے بانبھول پورہ کی غفور بستی سمیت پورے علاقہ کے تقریباً 50 ہزار افراد پر بے گھر ہونے کی تلوار لٹک رہی تھی۔ دریں اثنا، ہلدوانی میں بڑی تعداد میں لوگوں کا چل رہا احتجاج ختم ہوگیا ہے اور لوگوں نے راحت کی سانس لیتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثنا، سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا کہ سالہا سال سے کسی مقام پر بسے ہوئے لوگوں کو اس طرح تین دن کا نوٹس دے کر جگہ کو خالی نہیں کرایا جاسکتا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ مالکانہ حق کی جانچ ہونی چاہئے اور معاملہ کو حل کرنے کا یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے اہم تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ میں کوئی بحالی کا عملی منصوبہ تیار کیا جانا چاہیے۔ قبل ازیں، اس معاملہ پر ایک سینئر وکیل نے تازہ عرضی چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی عدالت میں پیش کی اور اس کا خصوصی تذکرہ کیا۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی جسٹس کول کے سامنے زیر غور ہے، اس بنچ میں جو بھی فیصلہ لیا جائے گا وہ تمام عرضیوں پر نافذ العمل ہوگا۔ سپریم کورٹ میں ہلدوانی میں ریلوے کی 78 ایکڑ اراضی سے 4365 خاندانوں کو بے دخل کرنے کے اترا کھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی پر سماعت کی گئی اور سینئر وکیل پرشانت بھوشن عرضی گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے۔ خیال رہے کہ اس علاقے کے تقریباً 50000 مکینوں پر بے گھر ہونے کا خطرہ منڈلا رہا ہے، جن میں سے 90 فیصد مسلمان ہیں۔ مقامی باشندوں کے مطابق 78 ایکڑ کے علاقے میں 5 وارڈ ہیں اور تقریباً 25000 ووٹرز ہیں۔ بزرگ، حاملہ خواتین اور بچوں کی تعداد 15000 کے قریب ہے۔ 20 دسمبر کے ہائی کورٹ کے حکم کے بعد اخبارات میں نوٹس جاری کیے گئے تھے، جن میں لوگوں کو 9 جنوری تک اپنے گھریلو سامان کو ہٹانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے 10 اے ڈی ایم ایس 30 ایس ڈی ایم رینک کے افسران کو اس عمل کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بہت سے خاندان 1910 سے بانبھول پورہ میں غفور بستی، ڈھولک بستی اور اندرا نگر کالونیوں کے 'مقبوضہ علاقوں' میں رہ رہے ہیں۔ اس علاقے میں چار سرکاری اسکول، 10 پرائیویٹ اسکول، ایک بینک، چار مندر، دو مقبرے، ایک قبرستان اور 10 مساجد ہیں، جو گزشتہ چند دہائیوں میں تعمیر کی گئی ہیں۔ بانبھول پورہ میں ایک کمیونٹی ہیلتھ سنٹر اور ایک سرکاری پرائمری اسکول بھی ہے جو 100 سال سے زیادہ پرانا بتایا جاتا ہے۔

نوٹ بندی معاملے پر سپریم کورٹ کے فیصلہ سے اختلاف کرتا ہوں

نوٹ بندی کے ذریعے جو دعوے کیے گئے وہ سب ناکام ثابت ہوئے: بیرسٹر اسدالدین اویسی

اورنگ آباد: 5/جنوری (عصر حاضر) مجلس اتحاد المسلمین کے قومی صدر اسد الدین اویسی ناسک جانے کے لیے اورنگ آباد ایئرپورٹ پر پہنچے، جہاں انہوں نے نوٹ بندی کے فیصلے پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ میں نوٹ بندی معاملے پر سپریم کورٹ کے فیصلہ سے اختلاف کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ نوٹ بندی کے معاملے پر سپریم کورٹ کے فیصلہ کو ہم پورے احترام کے ساتھ مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے نوٹ بندی کے ذریعے جو جو دعوے کیے تھے وہ سب ناکام ثابت ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوٹ بندی کا فیصلہ غریب عوام اور چھوٹے صنعتکاروں کے خلاف فیصلہ تھا۔ اس فیصلے کی وجہ سے سینکڑوں افراد ہلاک ہوگئے۔ انہوں نے بی جے پی پر نکتہ چینی کتے ہوئے کہا کہ اگر نوٹ بندی کا فیصلہ اتنا ہی اچھا تھا تو پھر بی جے پی والوں کو ہر سال اس کا جشن منانا چاہیئے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ نوٹ بندی سے پہلے بھارت کا جی ڈی پی آٹھ اعشاریہ تین تھا جو نوٹ بندی کے بعد گر کر اب چار فیصد ہوگیا ہے۔ نوٹ بندی کی وجہ سے بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ مہاراشٹر میں مجلس اتحاد المسلمین کی سابق اتحادی پارٹی ونچت بہوجن اگھاڑی کے شیوسینا کے ساتھ اتحاد پر اسد الدین اویسی نے تبصرہ کرنے سے گریز کیا لیکن یہ ضرور کہا کہ ونچت بہوجن اگھاڑی سے اتحاد کا مقصد سماج کے پسماندہ طبقات کو اقتدار میں حصہ دار بنانا تھا اور ہم آج بھی پرکاش امبیڈکر کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے شیوسینا پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ شیوسینا ایک فرقہ پرست پارٹی ہے۔ وہ بابری مسجد کی شہادت پر فخر کرنے والی پارٹی ہے اور بابری مسجد کی شہادت کے بعد ممبئی کے فسادات میں شیوسینا کے کردار کو سری کرشنا کمیشن کی رپورٹ نے واضح کر دیا تھا۔ ان سب کے باوجود ونچت کا شیوسینا سے اتحاد کا فیصلہ ایڈوکیٹ پرکاش امبیڈکر کا اپنا ذاتی فیصلہ ہے۔ اس فیصلے کے معاملے میں وہ ہی بہتر بتا سکتے ہیں۔

ایمیزون جلد ہی 18 ہزار ملازمین کو فارغ کرے گا

سی ای او اینڈی جیسی نے خود تصدیق کردی

نئی دہلی: 5/جنوری (ذرائع) دنیا کی سب سے بڑی ای کامرس کمپنی ایمیزون ایک بار پھر اپنے ملازمین کی بڑی تعداد کو فارغ کر سکتی ہے۔ ایمیزون کے سی ای او اینڈی جیسی نے بذات خود اس کی تصدیق کردی ہے۔ اس بار برطرفیوں کی تعداد ایمیزون کی پہلے کی برطرفیوں سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق ایمیزون میں نومبر کے مہینے سے برطرفیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ایمیزون کے سی ای او اینڈی جسی نے اپنے عملے کو بھیجے گئے ایک نوٹ میں کہا ہے کہ کاروبار پر پڑنے والے اثرات کے درمیان کمپنی کے اخراجات کو کم کرنے کے لیے برطرفی ضروری ہوگئی ہے۔ جن ملازمین کو برطرف کیا جارہا ہے، انہیں 18 جنوری سے اس کے بارے میں معلومات حاصل ہونا شروع ہو جائیں گی۔ یہ برطرفی کمپنی میں کام کرنے والے کل ملازمین کا تقریباً 6 فیصد ہوگی۔ اس وقت ایمیزون کی کارپوریٹ ورک فورس میں 3 لاکھ سے زیادہ ملازمین مصروف ہیں۔ اس سے پہلے کمپنی کا 10000 ملازمین کو فارغ کرنے کا منصوبہ تھا لیکن اب یہ تعداد 18000 سے تجاوز کرسکتی ہے۔ خیال رہے کہ ماضی قریب میں ایمیزون کے منافع تیزی سے کمی آئی ہے۔ ایسے میں کمپنی اپنے ہزاروں ملازمین کو فارغ کر کے اپنے اخراجات کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ سال 2022 میں، نومبر میں نیویارک ٹائمز میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، ایمیزون پوری دنیا میں تقریباً 6.1 ملین افراد کو ملازمت دیتا ہے۔ اگر مجموعی طور پر 18,000 ملازمین اپنی ملازمتوں سے محروم ہوجاتے ہیں تو یہ کمپنی کے کل ملازمین کا 12 فیصد ہوگا۔ جن ملازمین کی چھانٹی کی جائے گی انہیں 24 گھنٹے نوٹس اور علیحدگی کی تنخواہ دی جائے گی۔ سال 2023 میں امریکہ سمیت پوری دنیا کساد بازاری کا شکار ہے۔ ایسے میں سال 2022 سے ہی کئی کمپنیوں نے اپنے ملازمین کو فارغ کرنا شروع کر دیا تھا۔ اس میں ٹوئٹر، مائیکروسافٹ، فیس بک کی پیرنٹ کمپنی میٹا جیسی کئی بڑی کمپنیوں کے نام شامل ہیں۔

ترک صدر اردوغان کو امن کے نوبل انعام کے لیے پاکستان کی حمایت

اسلام آباد: 5/جنوری (ذرائع) پاکستان سینیٹ کے چیئرمین صادق سنجرانی نے یوکرینی بحران کے حل کے لیے کی جانے والی کوششوں پر ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان کو امن کے نوبل انعام کے لیے حمایت کی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے ناروے کی نوبل کمیٹی کو خط لکھا ہے۔ پاکستان سینیٹ کے چیئرمین نے لکھا،" روس یوکرین جنگ تیزی سے ایک جوہری جنگ میں بدل رہی تھی جو پوری دنیا کے لیے تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا تھا۔ لیکن اردوغان کی مسلسل جدوجہد اور دونوں طرف سے بروقت اور موثر مداخلت کی وجہ سے انھوں نے تنہا ہی ایک عالمی تباہی کو ٹال دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر اردوغان ایک سچے سیاستدان اور رہنما ہیں، جو نہ صرف اپنے ملک بلکہ خطے اور دنیا کی بہتری اور خوشحالی کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ سینیٹ کے سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ ترک صدر پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی پیغام اور پوری انسانیت کے لیے امن، رواداری اور محبت کی ان کی تعلیمات کے حامل ہیں، کیونکہ وہ اسلامی تعلیمات سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرتے رہتے ہیں۔ نوبل فاؤنڈیشن کے قانون کے مطابق، اس نامزدگی کو درست سمجھا جاتا ہے جو کسی ایسے شخص کی طرف سے جمع کرایا جاتا ہے جس پر قومی اسمبلیوں کے ارکان اور خودمختار ریاستوں کی قومی حکومتوں (کابینہ کے ارکان/ وزراء) کے ساتھ ساتھ موجودہ سربراہان مملکت متفق ہوں۔ ناروے کی نوبل کمیٹی کو ایک انتہائی باوقار انعام دینے کا جائزہ لینے اور اس پر فیصلہ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ جیسا کہ آنجہانی الفریڈ برنارڈ نوبل کی وصیت کے مطابق نوبل امن انعام ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے امن کی طرف بڑھتے ہوئے یا جاری تنازعات کو حل کرنے کے لیے غیر معمولی اقدام کیا ہے۔

2023 میں کورونا کی وبا ختم ہو سکتی ہے: گیبریئس

جنیوا، 5 جنوری (ذرائع) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس اذانوم گیبریئس نے امید ظاہر کی ہے کہ کووڈ-19 کی وبا 2023 میں ختم ہو جائے گی۔ مسٹر ٹیڈروس نے پریس کانفرنس میں کہا "کووڈ- 19 بلاشبہ اب بھی بحث کا ایک اہم موضوع ہے، لیکن مجھے یقین ہے اور امید ہے کہ صحیح کوششوں سے اس سال یہ صحت عامہ کی ایمرجنسی باضابطہ طور پر ختم ہو جائے گی"۔ انہوں نے کہا کہ طبی نگہداشت، ویکسین اور علاج میں بہتری کی وجہ سے دنیا اب چند سال پہلے کی نسبت 'بہت بہتر پوزیشن" میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ٹیسٹنگ، علاج اور ویکسینیشن تک رسائی" میں اب بھی بڑے تفاوت موجود ہیں اور بالآخر کورونا انسانی صحت، معیشت اور بڑے پیمانے پر معاشرے کے لیے "ایک خطرناک وائرس" بنا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ کورونا وائرس کا پہلا کیس دسمبر 2019 میں چین کے شہر ووہان میں سامنے آیا تھا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی

رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے، جس میں کوئی مسلمان نماز پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمادیتا ہے اور ہاتھ کے اشارے سے آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ وہ ساعت مختصر سی ہے (بخاری)۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ جو مانگتا ہے، اللہ اُس کو ضرور عطا فرمادیتے ہیں۔ اور وہ گھڑی عصر کے بعد ہوتی ہے (مسند احمد)۔ مذکورہ حدیث شریف اور دیگر احادیث کی روشنی میں جمعہ کے دن قبولیت والی گھڑی کے متعلق علماء نے دو وقتوں کی تحدید کی ہے: (۱) دونوں خطبوں کا درمیانی وقت، جب امام منبر پر کچھ لمحات کے لیے بیٹھتا ہے۔ (۲) غروبِ آفتاب سے کچھ وقت قبل۔

حمد باری تعالیٰ

اے خدا ہے تو ہی مالک دو جہاں
تیری قدرت کے جلوے ہیں ہر سو عیاں

جگمگائیں ترے نور کی بھیک سے
چاند تارے کرن چاندنی کہکشاں

پھول شبنم چمن رنگ خوشبو دھنک
سب کے سب ہیں تیری عظمتوں کے نشاں

پیڑ پودے تیری حکمرانی میں ہیں
تیرے ہی حکم سے ہیں سمندر رواں

تیرا کلمہ ہواؤں کے ہونٹوں پہ ہے
گونجتی ہے فضاؤں میں تیری اذاں

ہر بلندی تیرے سامنے پست ہے
تیرے آگے جھکائے ہے سر آسماں

ہاتھ اٹھا کر یہی مانگتے ہیں دعا
کر دے ہر دل کو تو پیار کا گلستاں

احمد وصی

نعتِ پاک

ہر سو ہے اک اجالا، ہر سمت روشنی ہے
نعتِ نبی ﷺ کے صدقے خوش حال زندگی ہے

اپنے قدم نبی ﷺ نے رکھّے تھے جس گلی میں
پرنور اور روشن اب تک بھی وہ گلی ہے

دربارِ مصطفیٰ ﷺ کا جب سے ہوں میں گداگر
ٹھوکر میں میری تب سے تاجِ سکندری ہے

لب میرے چومتے ہیں اُس وقت سے فرشتے
جس وقت سے لبوں پر نعتِ محمدّی ﷺ ہے

دنیا جہاں میں ایسی لذت نہیں ملے گی
آقا ﷺ کی یاد میں جو لذت ہے، چاشنی ہے

کوئی حسیں نظارا بھاتا نہیں ہے مجھ کو
میری نگاہ میں بس طیبہ کی دلکشی ہے

اکرامؔ جان اپنی آقا ﷺ پہ وار دینا
ناموس مصطفیٰ ﷺ تو ہر شی سے قیمتی ہے

از: مفتی اکرام الحسن مبشر قاسمی

اداریہ.....

ہم پروں سے نہیں حوصلوں سے اڑتے ہیں!

ہمارا اعتقاد ہے کہ ہر کام کے لیے نوشتۂ تقدیر میں ایک وقت طے شدہ ہے، جب وہ آتا ہے تب سارے کام انجام پاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ بسا اوقات تمام اسباب و وسائل کی موجودگی؛ بل کہ بہتات و فراوانی کے باوجود کوئی کام تکمیل کو نہیں پہنچ پاتا اور کبھی بے سروسامانی، تنگ معاشی اور پریشاں حالی کے باوجود بہ احسن وجوہ انجام تک پہنچ جاتا ہے، عربی زبان کا مشہور محاورہ ہے: کل امر مرھون باوقاتہ۔

عصر حاضر ای پیپر کی نشاۃ ثالثہ بھی شاید آج کے دن پر ٹلی ہوئی تھی، ارادہ تھا اور احباب کا مشورہ بھی کہ چند ماہ قبل ہی اس سلسلے کو بحال کردیا جائے، یا نومبر سے باضابطہ شروع کردیا جائے، یا کم از کم دسمبر سے دوبارہ جاری ہوجائے، یا جنوری کی پہلی تاریخ سے منظرعام پر آجائے؛ مگر بہ چند وجوہ ایسا نہ ہوسکا۔ قدّر اللہ وماشاء فعل

خدا خدا کرکے آج وقت موعود آہی گیا اور ای پیپر کا پہلا شمارہ تمام تر رعنائیوں، جدت طرازیوں اور مفید اضافوں کے ساتھ آپ کی باذوق بصارتوں کے سامنے ہے۔ امید کہ حسب سابق اسے پذیرائی حاصل ہوگی اور قارئین دعائے خیر سے نوازیں گے۔

عصر حاضر نے روز قیام سے آج تک نامساعد حالات کے باوجود اپنے قارئین کے ذوق نظر کی تسکین کا مکمل سامان فراہم کیا ہے اور ہمیشہ خدام ادارہ کی یہ کوشش رہی ہے کہ آپ تک مستند مواد، معتبر خبریں، اسلامی لٹریچر اور دینی وملی سرگرمیوں سے متعلق تفصیلات بروقت پہونچتی رہے۔ الحمدللہ بڑی حد تک اس میں کامیابی حاصل ہورہی ہے۔

عصر حاضر ای پیپر کے سہ بارہ آغاز بھی اسی مقصد کے تحت ہو رہا ہے کہ شہر حیدرآباد و اطراف کے علاقوں کی خبریں بہ اہتمامِ تمام شائع کی جائیں، ریاست کی خبروں پر بہ طور خاص فوکس کیا جائے اور دینی مدرسوں، ملی تنظیموں اور رفاہی تحریکوں کو خصوصی اہمیت دی جائے۔

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ آج کے دور میں ہر باشعور انسان اپنے اردگرد کے ماحول سے متعلق آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہے، دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں جاننا چاہتا ہے نیز بدلتے حالات اور تغیر پذیر دنیا میں اپنی حیثیت، اہمیت اور ضرورت کا اندازہ لگانا چاہتا ہے۔ اور ان سب سے متعلق معلومات اسے میڈیا کے ذریعے حاصل ہوتی ہیں۔

نیوز پورٹل اسی مقصد سے قائم کیے جاتے ہیں، الکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کا نصب العین بھی یہی ہے کہ وہ عوام تک ان کی مطلوبہ چیزیں پہنچاتا اور سچائی و دیانت داری کے ساتھ اپنا فرض نبھاتا رہے۔

عصر حاضر سرزمین حیدرآباد سے ابھرنے والا وہ واحد پورٹل ہے جو پچھلے چھ سال سے میدان صحافت میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے، نیز اپنی مستند خبریں، مضامین کے تنوع، واقعات کی صداقت، اور اہم قومی، دینی، ملّی نیز مقامی و بین الاقوامی نشریات سے بروقت باخبر رکھنے کے تئیں خواص وعوام کے درمیان غیر معمولی مقبولیت حاصل کرچکا ہے اور یہ سب فضل خداوندی کے بعد باذوق قارئین کی نگاہ انتخاب کا فیضان اور اکابر علماء کی توجہات وعنایات کا نتیجہ ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ عصر حاضر کا یہ مختصر سا کارواں اپنے روز قیام سے تاحال ایک غیر تجارتی ادارے کی شکل میں مخصوص احباب کے مخلصانہ تعاون کے ساتھ میدان عمل میں مصروف کار ہے۔ درمیان میں بعض تکنیکی عوارض کے سبب جہاں ای پیپر کا سلسلہ موقوف رہا وہیں عصر حاضر پورٹل کے انقطاع کا مختصر سا وقفہ ضرور گزرا؛ مگر جلد ہی حالات پر قابو پالیا گیا اور دوبارہ اسی نہج پر کام کا آغاز ہوگیا۔

مسرت کے اس موقع پر ہم حوصلہ افزائی کرنے والے تمام متعلقین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی قدر افزائی کام کرتے رہنے کا حوصلہ بخشتی ہے اور گرنے کے بعد سنبھلنے کی ہمت عطا کرتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حوصلہ افزائی تعمیر وترقی کی راہ میں غیر معمولی کردار ادا کرتی ہے، بچہ ہو یا جوان مرد ہو یا عورت، ہر عمر کے افراد کے اندر ایک نیا جذبہ ابھارتی ہے، ایک نئی توانائی دیتی ہے، جس کی بدولت انسان کسی بھی کام کو پہلے کی بہ نسبت جلدی اور اچھی طرح انجام دینے کی فکر وسعی کرتا ہے۔

بظاہر حوصلہ افزائی ایک معمولی سی بات نظر آتی ہے لیکن اس سے جو قوت وتوانائی کام کرنے والے کو ملتی ہے، اس کا اندازہ دوسرے لوگ نہیں کرسکتے۔

ہم اپنے قارئین کے مکرر شکریے کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی خدمات کو چار چاند لگانے میں اپنا گراں قدر تعاون پیش کرنے والے نمائندگان کا بھی مشکور ہیں۔ جنہوں نے اپنے اپنے حلقوں میں عصر حاضر کی مقبولیت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور عصر حاضر کے تئیں اپنی مخلصانہ و اٹوٹ وابستگی کا ہر موقع پر مظاہرہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں عصر حاضر کے جمیع ایڈیٹران جو بہ پابندی اپنے اپنے سپلیمنٹ کی اشاعت میں بروقت مضامین فراہم کرتے ہیں اور اس کی تزئین وترتیب میں تعاون کرتے ہیں۔ نیز عصر حاضر کے ان تمام ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ادارہ کی تعمیر وترقی کے لیے اپنی جانب سے دامے، درمے، سخنے، قلمے اور قدمے تعاون پیش کیا اور اپنے احباب کو اس ادارہ کی جانب متوجہ کیا۔ ہم دعا گو اور دعا جو ہیں کہ حق تعالیٰ ہمارے اس مشن کو کامیاب فرمائے اور استقامت کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اردو کے دلچسپ محاورے

اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا

ہم جن معاشرتی کمزوریوں، برائیوں اور عیبوں کا شکار ہیں، اور نہ جانے کب سے رہے ہیں، ان کے بارے میں ہم سوچتے ہیں، سمجھتے ہیں، ان پر تنقید کرتے ہیں، طعن وتعریض کرتے ہیں، وہ خود ہم میں ہوتے ہیں۔ لیکن نہ ہم کبھی اپنی طرف دیکھتے ہیں، نہ ان کا اعتراف کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم اپنے خاندان اپنے عزیز اور اپنے گروہ کے لیے بھی یہ نہیں سوچتے کہ عیب ان میں بھی ہیں۔ صرف دوسروں پر اعتراض کرتے ہیں۔ یہیں سے تلخیاں پیدا ہوتی ہیں، دوسروں کے رویے میں اختلاف کا جذبہ ابھرتا ہے۔ اور کہتے یہ ہیں کہ اپنے گریبان میں تو منہ ڈال کر دیکھو کہ تم خود کیا ہو، تمہارا اپنا کردار کیا ہے۔ تمہاری اپنی انسانی خوبیاں کیا ہیں اور کتنے عیب ہیں جو تمہارے اندر بھرے ہوئے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو یہ صرف کوئی سیدھا سادہ محاورہ نہیں ہے بلکہ ہمارے سماجی ماحول اور آپسی رویوں پر ایک تبصرہ ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ASR-E-HAZIR
عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
آئینۂ دکن
6؍جنوری 2023ء
بروزِ جمعہ

اصحابِ علم و دانش اپنی دینی و عصری استعداد کا کھل کر اظہار کریں

مدرسہ اشاعت الخیر بازارگارڈ میں مولانا شاہ قادری سید مصطفی الرفاعی الجیلانی بنگلور کا خطاب

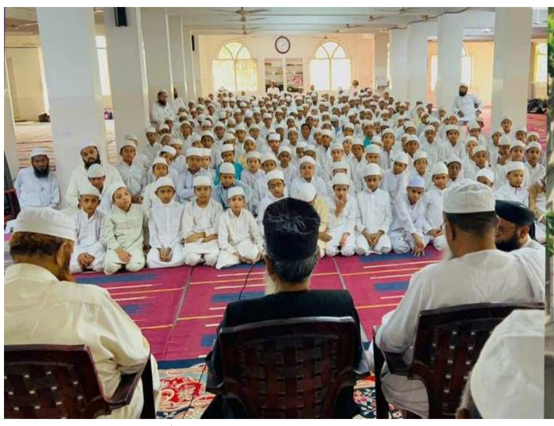

حیدرآباد: 5؍جنوری (ای میل) مولانا محمد نذیر الدین حسامی کی اطلاع کے بموجب قرآنِ مجید میں فرمانِ الٰہی صاف لکھا ہے کہ تم اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو (یاد رکھو کہ اس کی اتنی نعمتیں ہیں کہ) تم شمار نہیں کرسکتے، نعمتیں بھی ایسی کہ ان گنت اقسام اور بے حساب انواع، مزید برآں انفسی الگ اور آفاقی الگ! خصوصاً اپنے "محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دائما ابداً" کی امت بالخصوص حفاظ، علماء اور صلحائے امت پر اللہ تعالیٰ کے انعامات اور نوازشات کی گویا کہ ہر آن بارش ہوتی رہتی ہے، اولا ان نعمتوں کا شعور بیدار ہونا چاہیے پھر قلبی، قولی اور عملی شکر گزاری، اسی طرح ان کی ایسی تحدیث اور تظہیر ہونی چاہیے کہ جس میں تفاخر و تقابل نہ ہو۔۔۔۔ ان حقائق کا اظہار مولانا شاہ قادری سید مصطفی الرفاعی الجیلانی الندوی (بنگلور) نے "مدرسۂ اشاعت الخیر بازارگارڈ" میں منعقدہ طلبہ کے "انعامی اجلاس" کو مخاطب کرتے ہوئے کیا، مولانا الرفاعی نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ دینی و عصری اصحابِ علم و دانش اپنی نسبت اور استعداد کا کھل کر اظہار کریں تاکہ اہلِ ذوق بصد شوق جوق در جوق رجوع ہو کر خوب سے خوب تر مستفید ہوسکیں، غیر ضروری انکساری اور پر تکلف اخفاء و کتمان سے گریز کریں البتہ اپنی دِلی مرادوں کو مخلوق سے بے نیاز ہو کر بتوسلِ محبوبِ کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم" بارگاہِ الٰہی جل جلالہ" میں پیش کرتے رہیں کہ وہی حاجت روا اور مشکل کشا ہے جس میں قبولیت کا موثر طریقہ یہی ہے کہ التجاء کا اول آخر" درود پاک" سے منور ہو، اس موقع پر صدرِ اجلاس مولانا احمد عبداللہ طیب القاسمی (ناظمِ اعلی)، مہمانِ خصوصی مولانا محمد بانعیم المظاہری اور مولانا الرفاعی کے دستِ مبارک سے ان طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا جنہوں نے مکمل و بروقت حاضری کے ساتھ ساتھ اس ماہ (بلا ناغہ) اسباق کی پابندی کی اور ان طلبہ کو بھی انعامات دیئے گئے جنہوں نے ۱۵ اور ۲۰ دن میں (آموختہ کے اہتمام کے ساتھ) ایک پارہ حفظ مکمل کیا، نیز" ساہتہ ٹرسٹ" کی جانب سے" مستحق طلبہ" کو سوئٹر فراہم کئے گئے، صدر مدرس" مولانا حامد الاسعدی" نے کاروائی چلائی، اجلاس میں جناب فخرالدین، فرید علی، اظہر پاشا کے علاوہ جملہ اساتذہ وطلبہ موجود تھے، مولانا الرفاعی کی رقت انگیز دعا پر اجلاس اختتام پزیر ہوا۔

حیدرآباد میں قومی دستکاری میلہ 2023ء کا افتتاح

حیدرآباد 5 جنوری (عصر حاضر) تلنگانہ کے وزیر سیاحت سرینواس گوڑ نے کہا ہے کہ تلنگانہ حکومت تخلیقی فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ وزیر موصوف نے حیدرآباد کے مادھاپور، شلپارامم میں 'قومی دستکاری میلہ 2023 سنکرانتی جشن کا افتتاح کیا۔ ملک میں پہلی بار، قومی دستکاری میلہ-2023 حیدرآباد کے شلپارم میں منعقد ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ وزیراعلی کے چندرشیکھر راو دستکاری اور روایتی پیشوں کی سابقہ شان کو واپس لانے کے اقدامات کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میلہ میں مختلف ریاستوں کے اسٹال لگانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ یہ میلہ 18 جنوری تک جاری رہے گا۔

جمعیۃ علماء حلقہ یوسف گوڑہ کا مشاورتی اجلاس

حیدرآباد: 5؍جنوری (عصر حاضر) جمیع ذمہ داران و کارکنان جمعیۃ علماء حلقہ یوسف گوڑہ کا اہم مشاورتی اجلاس ان شاءاللہ 7 جنوری' بروز ہفتہ بعد نماز عشاء بمقام دفتر کارمیکا نگر میں منعقد ہوگا۔ متعدد امور پر غور وخوض ہوگا۔ تمام اراکین سے بپابندی وقت شرکت کی درخواست ہے۔

سڑکوں پر گھومنے والے بچوں کے تحفظ کیلئے آپریشن اسمائل

تلنگانہ کے سائبر آباد کمشنریٹ حدود میں جائزہ اجلاس منعقد۔ یہ مشن ایک ماہ تک چلایا جائے گا

حیدرآباد 5 جنوری (پریس نوٹ) سڑکوں پر پھرنے والے آوارہ بچوں، بندھوا مزدور بچوں، چھوٹے کارخانوں میں کام کرنے والے بچوں، والدین سے بچھڑ جانے والے بچوں کے تحفظ کیلئے ہونے والے آپریشن اسمائل کے سلسلہ میں تلنگانہ کے سائبر آباد کمشنریٹ حدود میں جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ یہ آپریشن ایک ماہ تک چلایا جائے گا۔ سائبر آباد پولیس کمشنر اسٹیفن رویندرا کی ہدایت پر آج سائبر آباد پولیس کمشنریٹ میں سائبر آباد ویمن اینڈ چلڈرن سیفٹی ونگ ڈی سی پی کویتا کی نگرانی میں آپریشن سمائل کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف فریقین جیسے ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر، لیبر ڈپارٹمنٹ، چائلڈ ویلفیئر کمیٹی، بچپن آندولن نے حصہ لیا اور بچوں کے تحفظ کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ڈی سی پی کویتا نے کہا کہ آپریشن اسمائل ہر سال جنوری میں منعقد کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال 1072 آوارہ بچوں کو بچاتے ہوئے ریسکیو ہوم لے جایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تلنگانہ میں سائبر آباد متحدہ رنگاریڈی ضلع آپریشن اسمائل میں پہلے نمبر پر رہا۔ اس مہم کے حصہ کے طور پر، 14 سال سے کم عمر کے بچوں، کچرے چننے والے بچوں اور آوارہ بچوں کے ساتھ ساتھ کارخانوں اور مختلف اشیا کی تیاری کے یونٹس میں کام کرنے والے بچوں کو بچاتے ہوئے انہیں ریسکیو ہوم منتقل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے بچے کل کے مستقبل کے شہری ہیں۔ سائبر آباد پولیس کمشنر اسٹیفن رویندرا کی موجودگی میں، سماجی، معاشی وجوہات کی وجہ سے ایسے مظلوم بچوں کو بچانے کے لیے ضروری عملہ اور سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

شہر حیدرآباد میں الیکٹرک گاڑیوں کی چارجنگ کے لیے 150 چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کا منصوبہ

حیدرآباد 5 جنوری (عصر حاضر) شہر حیدرآباد میں جلد ہی الیکٹرک گاڑیوں کے 150 چارجنگ اسٹیشن دستیاب کروائے جائیں گے۔ ریڈکو کے صدرنشین وائی ستیش ریڈی نے کہا کہ گاڑی کی چارجنگ صرف 30 سے 45 منٹ میں مکمل ہو جائے گی۔ گاڑی چلانے والے اپنی گاڑیاں دوسری کمپنیوں کے مقابلے میں بہت کم قیمت پر چارج کرسکتے ہیں۔ ستیش ریڈی نے درگم چیرو کے قریب ریڈکو کے ذریعہ قائم کردہ الیکٹرک وہیکل چارجنگ مشین کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ نے ملک کی پہلی ریاست ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے جس نے چارجنگ سنٹرس کے قیام کے لئے پیشگی سروس چارج قائم کیا ہے اور یہاں پر فاسٹ چارجنگ سنٹرس بڑی تعداد میں قائم کئے جارہے ہیں۔ ستیش ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ حکومت کے تعاون سے فاسٹ چارجنگ سنٹرس کے قیام کو تیزی سے مکمل کیا جاسکتا ہے۔

مدارس کے شعبہ محاسبی کو منظم اور مستحکم کرنے کے لئے
ٹیکنو ایویڈنٹ کی ایک اور پیش کش
زیرِ نگرانی: مفتی محمد عبدالمھیمن اظہر قاسمی
نائب صدر صفا بیت المال، ڈائرکٹر ٹیکنو ایویڈنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ
محاسب حضرات کے لئے آن لائن تربیت
تاکہ آپ کے ادارے میں حکومتی اصولوں کے مطابق آمدنی کے رسائد اور اخراجات کے واؤچرس یومیہ بنیادوں پر تیار ہوسکیں۔
ہماری ٹیم کے ذریعے
آپ کے رسائد اور اخراجات کے واؤچرس کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا نظام
ماہرین کے ذریعے ان کا مفصل جائزہ، تاکہ ان میں پائی جانے والی کمزوریوں اور غلطیوں سے آپ کو باخبر کروایا جاسکے۔
ٹیلی سافٹ ویئر کے ذریعے رپورٹ کی تیاری تاکہ سال مکمل ہونے کے بعد آپ کے حسابات آڈٹ کے لئے تیار رہیں اور آپ کسی بھی CA کے ذریعے ان کی آڈٹ کرواسکیں۔
مزید تفصیلات کے لئے بذریعہ کال یا واٹس ایپ رابطہ کریں:
91606 33333
رجسٹریشن کے بعد مکمل پتہ بذریعہ واٹس ایپ روانہ کیا جائے گا
TECHNO Evident
Solutions for non profit organizations

پہاڑی شریف میں نئی فروٹ مارکٹ کے قیام سے تاجرین خوش، بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ

حیدرآباد: 5؍جنوری (عصر حاضر) کوتہ پیٹ فروٹ منڈی جو گزشتہ سال اسپتال کی تعمیر کے لیے ختم کردی گئی تھی' اب پہاڑی شریف، حیدرآباد میں سری سیلم ہائی وے پر منتقل کردی گئی ہے۔ نئی فروٹ منڈی کا کل رقبہ 12 ایکڑ ہے۔ 2022 میں، حکومت کی جانب سے 21 ایکڑ پر مشتمل کوتہ پیٹ فروٹ مارکٹ میں تمام شیڈوں کو منہدم کرنے کے بعد، تاجروں نے رنگاریڈی کے باٹاسینگارم گاؤں میں اپنا کاروبار شروع کیا۔ تاہم، تاجروں کی طرف سے پیش آنے والی تکلیفوں کی وجہ سے، فروٹ ایسوسی ایشن پہاڑی شریف میں 12 ایکڑ اراضی کی مسلسل تلاش کر رہی تھی۔ اب تاجر حیدرآباد کی نئی فروٹ منڈی میں بنیادی سہولیات کا مطالبہ کررہے ہیں۔ نیو فروٹ مارکیٹ کمیشن ایجنٹ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری محمد منیر الدین نے کہا کہ تاجر پہاڑی شریف میں فروٹ منڈی کے قیام سے خوش ہیں۔ تاجروں میں سے ایک نے کہا کہ باٹاسینگارم بازار ان لوگوں کے لیے اچھا ہے جن کے پاس کار ہے، تاہم، یہ متوسط طبقے کے لوگوں کو تکلیف دہ تھا۔ کوتہ پیٹ فروٹ منڈی کو گزشتہ سال ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کی تعمیر کے لیے ختم کر کے شیڈوں کو منہدم کردیا گیا تھا۔ بازار انہدام کے دوران ہجوم کو ہٹانے کے لیے لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔ فروٹ مارکیٹ کا آغاز 1980 کی دہائی میں کوتہ پیٹ میں ہوا تھا اور یہ تلنگانہ کی سب سے بڑی فروٹ مارکٹ تھی۔ بازار میں لوگوں کو ہر قسم کے موسمی اور درآمدی پھل آسانی سے مل جاتے تھے۔ پھل تھوک میں فروخت ہونے کی وجہ سے دوسری منڈیوں کے مقابلے سستے ملتے تھے۔

اخبارِ جنوب
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

سرکاری مراعات واسکیمات سے متعلق مسلمانوں میں شعور بیداری ناگزیر

سرکاری نوکریوں کے حصول کے لیےنوجوان آگے آئیں: مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال

حیدرآباد: 5/جنوری (پریس نوٹ) موجودہ حالات میں سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کی تعداد کا تناسب دن بہ دن کم ہوتا جارہا ہے، ایسے دور میں مسلم طبقے کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ مختلف طرح کے سرکاری اسکیموں سے بھرپور استفادہ کریں اور اپنی حالت کو استحکام بخشیں۔اس وقت حکومتِ تلنگانہ کی جانب سے سرکاری نوکریوں کے متواتر کئی نوٹیفیکیشن جاری کیے گئے اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے' ان خیالات کا اظہار مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال انڈیا نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔مولانا نے کہا کہ ایسے مواقع پر دلچسپی رکھنے والے قابل نوجوان اپنی صلاحیتوں اور توانائیوں کا بھرپور استعمال کریں اور ممکنہ جدوجہد کے ذریعہ اس کے حصول کے لیے پیش رفت کریں۔حکومتیں جہاں مسلمانوں سے ٹیکس وصول کرتی ہیں' وصولیابی کے ہر معاملے میں برابر کا شہری تصور کرتی ہیں تو ایسے مواقع پر بھی ان کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ قابل مسلم نوجوانوں کی سرکاری مخلوعہ جائیدادوں پر بھرتی کرتے ہوئے انہیں بھی مواقع فراہم کریں اور تقرر کے معاملہ میں نہایت شفاف انداز میں روبہ عمل لائیں۔مولانا نے کہا کہ اقلیتی طبقے کے بیروزگار نوجوانوں کیلئے فی الحال ریاستی حکومت کی جانب سے آزادانہ تجارت کرنے کیلئے اقلیتی مالیاتی فینانس کارپوریشن کی جانب سے بطور قرض رقم مہیا کی جارہی ہے' لیکن سچائی یہ ہے کہ اس اسکیم سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے جبکہ دیگر بینکوں سے قرض لینا قدرے گراں ہے اور شرطیں بھی مشکل ہیں۔اقلیتی مالیاتی کمیشن کے ذریعہ مختلف طرح کی تجارت کیلئے رقم فراہم کی جارہی ہے اور قرض کی ادائیگی کی سہولت کے ساتھ ساتھ سبسیڈی بھی دی جارہی ہے حکومت اس اسکیم سے استفادہ کے لیے زیادہ سے زیادہ افراد کو موقع دے' مگر المیہ یہ ہے کہ ایک طرف ان اسکیموں کے تئیں اقلیتی طبقہ بیدار نہیں ہے اور جو لوگ اس اسکیم کے تحت قرض لیتے ہیں وہ اپنی تجارت کو فروغ نہیں دیتے' بلکہ اپنی خواہشات و دیگر ضروریات میں اس خطیر رقم کو صرف کردیتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بیروزگار کے بیروزگار ہی رہ جاتے ہیں۔اگر وہ تجارت کرتے تو نہ صرف ان کی بیروزگاری دور ہوتی بلکہ وہ دیگر کئی افراد کیلئے سہارا بن سکتے ہیں۔مولانا نے کہا کہ تجارت چھوٹے پیمانے پر ہی کیوں نہ ہو اس میں برکت ہوتی ہے اور تجارت انبیاء کی بھی سنت ہے۔تجارت ہی ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ایک شخص کئی افراد کیلئے روزگار مہیا کراسکتا ہے اس پر بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔مولانا نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ موقع بہ موقع فلاحی اسکیمیں متعارف کروائی جاتی ہیں۔ان میں چند ایسی اسکیمیں ہیں جو صرف اور صرف اقلیتوں کیلئے مخصوص ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان اسکیموں سے استفادے کے معاملے میں مسلم طبقہ دیگر اقلیتوں کے مقابلے میں پیچھے ہے۔اس کی کئی وجوہات ہیں' ان میں سب سے بڑی وجہ ان سرکاری اسکیموں سے عدم واقفیت ہے اور ان سے استفادے کیلئے جس سنجیدگی اور حکمت عملی کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے بھی مسلم طبقہ کسی حد تک غفلت کا شکار ہے۔مولانا نے کہا کہ ایسے میں اقلیتی طبقے کے تعلیم یافتہ اور باشعور افراد کو آگے آنے کی ضرورت ہے۔انہیں چاہئے کہ مسلم سماج میں جو پڑھے لکھے بیروزگار نوجوان ہیں، انہیں خودکفیل بنانے کیلئے اس طرح کے سرکاری مراعات سے استفادہ کرنے کی طرف مائل کیا جائے تاکہ ان کی بیروزگاری بھی دور ہو اور بیروزگاری کی وجہ سے جو طرح طرح کے سماجی مسائل پیدا ہورہے ہیں ان سے بھی نجات مل سکے۔نیز مختلف تنظیمیں بھی اس سلسلہ میں مستقل ایک شعبہ قائم کرتے ہوئے اس کو مفید و موثر بنائیں تاکہ ملت کے بیروزگار افراد کو روزگار میسر ہو۔

تلنگانہ سے اے پی جانے والی تمام ٹرینوں میں بکنگ فل

حیدرآباد 5 جنوری (عصر حاضر) سنکرانتی تہوار منانے کیلئے تلنگانہ سے پڑوسی ریاست آندھراپردیش اپنے آبائی مقامات کو جانے والوں کو تہوار سے پہلے ہی مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ تلنگانہ کے دارالحکومت سے اے پی جانے والی ٹرینوں میں تمام سیٹیں پُر ہوچکی ہیں۔ہر ٹرین میں سینکڑوں کی ویٹنگ لسٹ ہے۔گوداوری، گوتمی، وشاکھا، فلک نما، سمہاپوری، نرساپور، مچھلی پٹنم چینئی، چارمینار، غریب رتھ جیسی باقاعدہ ٹرینوں میں برتھ تلاش کرنا مشکل ہوگیا ہے۔آندھرا پردیش کے ساتھ ساتھ اڈیشہ اور بنگال کی طرف جانے والی ٹرینوں میں کوئی برتھ خالی نہیں ہے۔ہر مرتبہ ریلویز سنکرانتی پر حیدرآباد سے اے پی، کرناٹک اور تمل ناڈو کے دیگر حصوں کے لیے خصوصی ٹرینیں چلاتا ہے۔گزشتہ سال کورونا کی وجہ سے عام ٹرینوں کے علاوہ خصوصی ٹرینیں نہیں چلائی گئیں۔ جنوری کے دوسرے ہفتے تک باقاعدہ ٹرینیں اور خصوصی ٹرینیں بھری ہوئی ہیں۔ساؤتھ سنٹرل ریلوے نے پہلے ہی اعلان کیا ہے کہ وہ سنکرانتی تہوار کے پیش نظر مختلف مقامات کے درمیان 100 سے زیادہ خصوصی ٹرینیں چلائے گا۔اعلان کردہ خصوصی ٹرینوں میں ریزرو اور ان ریزرو ڈبے ہوں گے۔مسافرین کو ریلوے ریزرویشن کاؤنٹر، آئی آر سی ٹی سی ویب سائٹ کے ذریعہ ٹکٹ آن لائن بک کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔اومیکرون کے تناظر میں ساؤتھ سنٹرل ریلوے میں ضوابط کو سختی سے لاگو کیا جارہا ہے اور مرکزی حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے بعد آنے والے دنوں میں قواعد کو مزید سخت کیا جائے گا۔

مدرسہ اسلامیہ افضل العلوم کریم نگر میں 2023 کے کیلنڈر کا رسم اجراء

کریم نگر: 5/جنوری (اسٹاف رپورٹر) مدرسہ اسلامیہ افضل العلوم کریم نگر میں بتاریخ 4 جنوری بروز چہارشنبہ بعد نماز مغرب متصل مدرسہ اسلامیہ افضل العلوم سواران محلہ کریم نگر میں 2023 کے مدرسہ کے کیلنڈر کا رسم اجراء عمل میں لایا گیا اس موقع پر شہر کریم نگر کے ذمہ داران حفاظ وعلماء اکرام موجود تھے ناظم مدرسہ حافظ معظم حسین صاحب فیضی صدر قاضی حافظ منقبت شاہ خان صاحب جناب حافظ ضیاء اللہ بھائی صاحب مولانا کاظم الحسنی مولانا مفکر حسامی صاحب' حافظ صادق علی صاحب حافظ وسیم الدین صاحب حافظ سید رضوان صاحب حافظ عبدالحکیم صاحب مفتی شاداب تقی قاسمی صاحب مولانا ریاض صاحب حافظ عمران صاحب حافظ سید محمد فیضی صاحب موجود تھے, ناظم مدرسہ نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا مزید معلومات کے لئے اس نمبر 9849210029 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

مجلس تحفظ ختم نبوت متحدہ ضلع نلگنڈہ کے زیراہتمام اصلاحی مجلس

نلگنڈہ: 5/جنوری (پریس نوٹ) مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع نلگنڈہ کے زیراہتمام بتاریخ 7 جنوری 2023 بروز ہفتہ بوقت بعد نماز مغرب بمقام دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت محلہ رحمت نگر نلگنڈہ زیرسرپرستی حضرت مولانا محمد عبدالبصیر صاحب رشادی قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع نلگنڈہ زیرصدارت امیرملت اسلامیہ حضرت مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل المعروف جعفر پاشاہ صاحب دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم حیدرآباد زیرنگرانی مفتی محمد عبدالاحد فلاحی حسامی صاحب صدر مجلس تحفظ ختم نبوت متحدہ ضلع نلگنڈہ ومجاز خلیفہ علامہ عاقل ثانی ان علماء کرام کے بصیرت افروز خطابات ہونگے عامۃ المسلمین سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔

پولیس، سیاستدانوں اور صحافیوں سے اپنی صحت کا خیال رکھیں

وزیر فینانس ٹی ہریش راؤ کا مشورہ

حیدرآباد 5 جنوری (پریس نوٹ) تلنگانہ کے وزیر صحت ہریش راؤ نے مشورہ دیا کہ پولیس کو اپنے فرائض کے ساتھ صحت پر بھی توجہ دینی چاہیئے۔وزیر موصوف نے ضلع پریشد چیئرپرسن روزا شرما اور سدی پیٹ پولیس کمشنر سویتا کے ساتھ سدی پیٹ ضلع مستقر میں ون ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے احاطہ میں پولیس ہیلت پروفائل کے حصہ کے طور پر خواتین کی مدد کے لیے قائم کیے گئے پولیس آروگیہ رکھشا ہیلت پروٹیکشن پروگرام اور اسنیہتا سنٹر کا افتتاح کیا۔بعدازاں وزیر موصوف نے نئے تعمیر شدہ سدی پیٹ دیہی پولیس اسٹیشن کا افتتاح کیا۔اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بدلے ہوئے طرز زندگی کی وجہ سے ہر 100 میں سے 30 فیصد افراد صحت کے مسائل سے دوچار ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس، سیاستدان اور صحافیوں کی جانب سے کام کے دوران صحت کو نظر انداز کرنے سے بیمار ہونے کے امکانات ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس کی صحت کے تحفظ کے لیے سدی پیٹ ضلع میں آروگیہ رکھشا پروگرام کو تجرباتی پروجیکٹ کے طور پر شروع کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صحت کے تحفظ کے پروگرام میں پولیس ملازمین کے طبی معائنے کروائے جائیں گے اور ان کی صحت کے مطابق ہدایات اور ادویات فراہم کی جائیں گی۔دو سال کے لیے ہر تین اور 6 ماہ بعد طبی معائنے کئے جائیں گے اور دوائیں تقسیم کی جائیں گی۔اس کے لئے 15 لاکھ مختص کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس ہیلت پروٹیکشن پروگرام جلد ہی میدک اور سنگاریڈی اضلاع میں بھی شروع کیا جائے گا۔

کال گرل کا چکر سافٹ ویر انجینئر کو بھاری پڑ گیا

حیدرآباد 5 جنوری (عصر حاضر) کال گرل کے لئے تلاش ایک شخص کو مہنگی پڑی جس کو بھاری رقم سے محروم ہونا پڑا۔شہر حیدرآباد کے چنداں نگر میں یہ واقعہ پیش آیا۔تفصیلات کے مطابق چنداں نگر کے رہنے والے ایک سافٹ ویر انجینئر نے کال گرل کی انٹرنیٹ پر آن لائن تلاش کی۔اس دوران اس کو ایک ویب سائٹ پر واٹس اپ نمبر ملا جس سے رابطہ پر لڑکی کی تصویر بھیجی گئی۔بکنگ کے لئے 500 روپئے بھیجنے کی خواہش کی گئی جو اس نوجوان نے بھیج دیا۔بعدازاں سیکوریٹی ڈپازٹ کے نام پر رقم بھیجنے کی درخواست پر اس سافٹ ویر انجینئر نے ایک لاکھ 95 ہزار روپئے کی رقم آن لائن بھیجی جس کے بعد بھی کوئی جواب دوسری طرف سے نہ آنے پر اس دھوکہ کا اسے پتہ چلا جس کے بعد وہ سائبر آباد پولیس سے رجوع ہوا۔پولیس نے اس کی شکایت پر ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

سدی پیٹ ٹاون کی پانچ دکانات میں مہیب آتشزدگی

حیدرآباد 5 جنوری (عصر حاضر) تلنگانہ کے سدی پیٹ ٹاون کی پانچ دکانات میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا۔کل شب پیش آئے اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی البتہ بڑے پیمانہ پر مالی نقصان ضرور ہوا ہے۔سب سے پہلے ایک دکان میں یہ آگ لگی جس کے بعد بتدریج یہ آگ پھیلتی چلی گئی۔اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔سمجھا جاتا ہے کہ شارٹ سرکٹ آگ لگنے کی وجہ ہے۔پولیس نے اس واقعہ کے سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

تلنگانہ کے تین اضلاع کو سوچھ سرویکشن گرامین کی درجہ بندی میں سرفہرست مقام

حیدرآباد: 5/جنوری (عصر حاضر) تلنگانہ کے تین اضلاع سوچھ سرویکشن گرامین کے تحت سب سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ راجنا سرسلہ پہلے نمبر پر اس کے بعد کریم نگر ضلع دوسرے نمبر پر اور پداپلی ضلع تیسرے نمبر پر ہے۔سوچھ سرویکشن پورے ہندوستان میں دیہاتوں، شہروں اور قصبوں میں صفائی، حفظان صحت اور صفائی کا سالانہ سروے ہے۔سوچھ سرویکشن کو 2016 میں ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت (MoHUA) نے سوچھ بھارت ابھیان کے ایک حصے کے طور پر شروع کیا تھا۔ریاستی پنچایت راج کے وزیر ایررابیلی دیاکر راؤ نے ٹویٹر پر چیف منسٹر کے چندرشیکھر راؤ اور میونسپل ایڈمنسٹریشن کے وزیر کے ٹی راماراؤ (کے ٹی آر) کی مسلسل حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔

تلنگانہ میں آنکھوں کی روشنی پروگرام کو سب مل کر کامیاب بنائیں

وزیر پنچایت راج دیاکر راو کی اپیل

حیدرآباد 5 جنوری (عصر حاضر) تلنگانہ کے وزیر پنچایت راج دیاکر راو نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے شروع کئے جانے والے کنٹی ویلوگو (آنکھوں کی روشنی) پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے تمام کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کا پہلا مرحلہ کامیاب رہا ہے۔انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں اندھے پن کی روک تھام کے مقصد سے یہ پروگرام منعقد کیا جارہا ہے۔انہوں نے ہنمکنڈہ کلکٹریٹ میں اس پروگرام کی تیاری کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندے اور عہدیدار ہر گاؤں میں اس پروگرام کو منعقد کرتے ہوئے اس کو کامیاب کریں۔عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ پہلے کیمپوں کے لئے تمام ضروری انفراسٹرکچر فراہم کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ مواضعات میں اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی ذمہ داری سرپنچ اور سکریٹری کی ہے۔انہوں نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ اس پروگرام سے استفادہ کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کے معائنے کروائیں۔حکومت کی جانب سے عوام کو اس پروگرام کے تحت مفت عینکیں بھی تقسیم کی جائیں گی۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ملک میں کورونا کو شکست دینے والوں کی تعداد 4.5 کروڑ سے متجاوز

آٹھ ریاستوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے نئے کیسز سامنے آئے جبکہ دیگر ریاستوں میں کیسوں کی تعداد میں کمی ہوئی

نئی دہلی: ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 201 مریضوں نے کورونا کو شکست دی ہے اور اس وبا سے نجات پانے والوں کی کل تعداد 44146055 ہوگئی ہے اور صحت یاب ہونے کی شرح 98.80 فیصد ہوگئی ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے جمعرات کو کہا کہ صبح 7 بجے تک 220.12 کروڑ سے زیادہ ویکسین دی جاچکی ہیں۔ ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 16 ایکٹیو کیسز کے اضافے کے بعد اس کی مجموعی تعداد 2554 ہوگئی ہے اور ایکٹیو کیسز کی شرح 1.0 فیصد ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ اسی عرصے کے دوران کورونا وبا سے کسی مریض کی موت نہیں ہوئی جس کی وجہ سے اموات کی تعداد 530710 پر مستحکم ہے اور شرح اموات 1.19 فیصد پر برقرار ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں آٹھ ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے نئے کیسز سامنے آئے ہیں اور دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ان کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ قومی راجدھانی میں کورونا انفیکشن کے چار فعال معاملات کی کمی کی وجہ سے ان کی کل تعداد 30 ہوگئی ہے اور اس انفیکشن سے چھٹکارا پانے والوں کی تعداد بڑھ کر 1980699 ہوگئی ہے۔ مرنے والوں کی تعداد 26521 پر مستحکم ہے۔ کیرالہ میں 13 فعال کیسوں کی کمی کے ساتھ، ان کی کل تعداد 1406 رہ گئی ہے۔ کورونا وبا سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 67 لاکھ 55 ہزار 700 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 71 ہزار 561 ہے۔ کرناٹک میں کورونا انفیکشن کے ایک فعال کیس کے بڑھنے کے ساتھ ہی ان کی کل تعداد 309 ہوگئی ہے۔ اس سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 4031527 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 308,40 ہے۔ مہاراشٹر میں چار فعال کیسوں کے اضافے کے ساتھ، ان کی کل تعداد بڑھ کر 140 ہوگئی ہے۔ اس عرصے کے دوران 12 افراد کے صحت یاب ہونے کے بعد اس سے نجات پانے والوں کی مجموعی تعداد 79 لاکھ 88 ہزار 168 اور مرنے والوں کی تعداد 1 لاکھ 48 ہزار 417 ہوگئی ہے۔ راجستھان میں کورونا کے سات ایکٹیو کیسز کے اضافے کے ساتھ ہی فعال مریضوں کی کل تعداد بڑھ کر 67 ہوگئی ہے۔ اس وبا سے صحت یاب ہونے والوں کی کل تعداد 1305796 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 9653 پر مستحکم ہے۔ اس کے علاوہ مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری میں کورونا کے چار، اتراکھنڈ اور مغربی بنگال میں تین تین، اڈیشہ اور اترپردیش میں دو دو، کرناٹک، لداخ اور تمل ناڈو میں ایک ایک کیس پایا گیا ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ آسام، دادرا اور نگر حویلی، دمن اور دیو، لکشدیپ، میزورم، ناگالینڈ، سکم اور تریپورہ میں کورونا کا ایک بھی فعال کیس نہیں ہے۔

دہلی میں سخت سردی، محکمہ موسمیات نے ریڈ الرٹ جاری کیا

نئی دہلی، 5 جنوری (ذرائع) دہلی (این سی آر) میں سردی کی سخت لہر جاری ہے اس کے ساتھ ہی محکمہ موسمیات نے 7 جنوری تک جاری سردی کی لہر پر ریڈ الرٹ جاری کیا ہے محکمہ موسمیات نے جمعرات کو یہ اطلاع دی دہلی میں شمال مغربی سمتوں سے چلنے والی برفیلی ہواؤں کی وجہ سے، لودھی روڈ پر آج کم سے کم درجہ حرارت 8.2 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا، جو کئی پہاڑی علاقوں سے نیچے رہا۔ اس طرح دہلی میں آج کی صبح موسم کی سرد ترین صبح رہی اور دارالحکومت کے مکینوں کو شدید سردی کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صفدر جنگ میں کم سے کم درجہ حرارت تین ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ اگلے دو سے تین دنوں میں ہندوستان کے شمال مغرب اور وسطی و مشرقی ہندوستان میں کافی گھنی دھند پڑ سکتی ہے۔ پالم، دہلی میں 25 میٹر اور صفدر جنگ میں 50 میٹر کی حد تک بینائی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سردی کے پیش نظر دہلی ایئرپورٹ نے بھی تمام مسافروں کو الرٹ کر دیا ہے۔

بھارت جوڑو یاترا سے میری جذباتی وابستگی: اکھلیش یادو

نئی دہلی، 05 جنوری (ذرائع) اترپردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بھلے ہی انہوں نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی 'بھارت جوڑو یاترا میں حصہ نہ لیا ہو، لیکن وہ جذباتی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ مسٹر یادو نے کل یہاں آر سی او ایم آرکیٹیکچر نمائش کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ 'میں راہل گاندھی کی 'بھارت جوڑو یاترا میں شامل نہیں ہوا ہوں لیکن ان کے دورے سے جذباتی طور پر جڑا ہوں۔ میں انہیں اس یاترا کے لیے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔'' مرکزی حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے ایس پی صدر نے کہا کہ موجودہ حکومت کے وعدے کے مطابق زیادہ تر بے گھر لوگوں کو پکے مکان نہیں ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب غریبوں کو 'اچھے دن اور 15 لاکھ روپے نہیں ملیں گے تو انہیں گھر بھی نہیں ملیں گے۔'' مسٹر یادو نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بھی 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کیا تھا، جو ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ شہروں کی طرف نقل مکانی کے مسئلے کو ختم کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ حکومت کو دیہات میں بھی مساوی سہولیات اور روزگار فراہم کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو اسمارٹ شہروں کی ضرورت ہے۔ شہروں کی بڑھتی ہوئی آبادی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہمیں وہی سہولیات دیہات میں فراہم کرنا ہوں گی تاکہ دیہی لوگوں کو روزگار کے مواقع میسر ہوں اور انہیں شہروں کی طرف ہجرت نہ کرنا پڑے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت کو ڈیزائنرز اور انجینئروں کے ساتھ بہتر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں نئے آئیڈیاز کے ساتھ آگے آنا ہوگا اور نیا معیار بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دیہات کی ترقی کے لیے پرائمری اسکولوں کا ڈھانچہ نئے معیار پر تیار کرنا بہت ضروری ہے۔ پرنسپل آرکیٹیکٹ اور آرکام اسٹوڈیو کے مینیجنگ ڈائرکٹر سوربھ گپتا نے کہا کہ'' آرکام کا مقصد ملک کی ترقی میں تعمیراتی طریقوں کے کردار اور ذمہ داری کے بارے میں بہتر سمجھنا ہے۔'' آرکام آرکیٹیکچرل فرم نے بیکانیر ہاؤس، دہلی میں 'آرکیٹیکچر نمائش کا انعقاد کیا، جس میں مہمان خصوصی مسٹر یادو، ڈائریکٹر سوربھ گپتا اور بہت سے ڈیزائنرز، انجینئرز اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس نمائش کا بنیادی مقصد کاریگر برادری کو ماحول دوست دستکاری کی اہمیت کو سمجھانا ہے۔

گجرات ہائی کورٹ میں دلچسپ عرضی عدالت میں موجود ہر شخص کے چہروں پر یکایک ہنسی چھاگئی

مرغیوں کو سرِعام ذبح نہیں کیا جاسکتا، اسے مذبح خانوں میں بھیجنا چاہیے

احمد آباد: گجرات ہائی کورٹ میں ایک دلچسپ مفاد عامہ کی عرض داشت داخل کی گئی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ گوشت کی دکانوں میں پولٹری پرندے سرعام ذبح کیے جاتے ہیں جو کہ غیر قانونی ہے۔ مرغیوں کو سرعام ذبح نہیں کیا جاسکتا اور اسے مذبح خانوں میں بھیجا جانا چاہیے۔ اس معاملے کی سماعت کے بعد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بینچ نے میں ریاستی حکومت سمیت مدعا علیہان کو نوٹس بھیجا ہے۔ مستقبل میں کیس کی مزید سماعت کی جائے گی۔ اس کے سماعت کے دوران گجرات ہائی کورٹ نے کہا کہ'' گوشت کی دوکان پر مرغیاں جیسے پرندے ذبح نہیں ہوتے تو کہاں ذبح کیا جائے؟ کیا مرغی ایک جانور ہے؟ اگر جاندار کو جانور کی تعریف میں شامل کرلیا جائے تو مچھلی بھی تو جانور کی تعریف میں آتی ہے تو اسے بھی ذبح خانوں میں بھیجنا پڑے گا. گجرات ہائی کورٹ کے اس طرح کہنے پر عدالت میں موجود ہر شخص کے چہروں پر یکا یک ایک ہنسی چھاگئی کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے وکیل نے کہا کہ ایک مچھلی کو جیسے ہی اسے پکڑ کر پانی سے باہر نکالا جاتا ہے وہ مرجاتی ہے لہٰذا اسے زندہ جانور میں نہیں سمجھا جاسکتا لیکن مرغی یا مرغے جیسے پرندے زندہ ہوتے ہیں اور پھر اسے پکڑ کر دکانوں پر سرعام ذبح کر دیا جاتا ہے۔ انہیں دوسرے جانوروں کے درمیان کیا جاتا ہے جو کہ فوڈ سیفٹی اور معیار کے ضابطے کے خلاف ہے۔ جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کسی بھی زندہ جانور کو سرعام ذبح نہیں کیا جاسکتا چاہے وہ مٹن شاپ ہی کیوں نہ ہو۔ درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ نثار شاہ نے جانوروں پر ظلم کی روک تھام کے قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ'' کسی بھی جانور کو عوامی سطح پر ذبح نہیں کیا جاسکتا سوائے لائسنس یافتہ اور منظور شدہ ہاؤس سلاٹر ہاؤس کے۔'' ایسے میں عدالت نے سوال کیا کہ مرغی یا مرغوں جیسے پرندوں کو جانور کیسے کہا جاسکتا ہے؟ انہیں مذبح خانوں میں کیسے بھیجا جاسکتا ہے اب اچھے چکن اور خراب چکن میں فرق کیسے کرسکتے ہیں۔ درخواست گزار نے اس پر کہا کہ'' جانوروں پر ظلم کی روک تھام کے قانون کے سیکشن 2 اے کے مطابق انسانوں کے علاوہ تمام جاندار جانور کی تعریف میں آتے ہیں۔''

سبزی میں گوشت کا ٹکڑا ملنے پر دو افراد کی خدمات ختم

رائسین، 5 جنوری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے رائسین میں چلائے جانے والے ایک آنگن واڑی مرکز میں سبزی کے اندر گوشت کا ٹکڑا ملنے کے بعد دو لوگوں کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق مہیما چائلڈ ڈیولپمنٹ آفیسر دیپک سنکت نے بتایا کہ کلکٹر کے حکم کے بعد اس معاملے کی جانچ کی گئی۔ بچوں کی سبزی میں گوشت کا ٹکڑا ملا۔ اس معاملے میں شہر کے وارڈ نمبر 3 مدئی پورہ کے آنگن واڑی نمبر 1 میں منگل کی صبح بچوں کو دی گئی سبزیوں سے گوشت کا ایک ٹکڑا ملنے پر، آنگن واڑی کارکن ترنم خان اور اسسٹنٹ سشما یادو کی خدمات کو ختم کر دیا گیا ہے۔ جبکہ سپروائزر سنیتا راجک کو معطل کر دیا گیا ہے۔

راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کیرانہ کے لیے روانہ

ایلم اور کاندھلا کے درمیان کئی مقامات پر کارکنوں کا شاندار استقبال

شاملی: 5رجنوری (عصر حاضر) ریاست اترپردیش کے ضلع شاملی کے ایلم سے کانگریس کی بھارت جوڑو یاترا جمعرات کو رکن پارلیمان راہل گاندھی کے ساتھ شروع ہوئی۔ ایلم سے پیدل چل کر کاندھلا شہر کے بس اسٹینڈ پر پہنچنے کے بعد بھارت جوڑو یاترا کیرانہ کے لیے روانہ ہوئی۔ ایلم اور کاندھلا کے درمیان کئی مقامات پر لوگ یاترا کے استقبال کے لیے کھڑے تھے۔ کاندھلا اور ایلم کے درمیان شیوا الک ڈھابہ پر راشٹریہ لوک دل کے کارکنوں نے راشٹریہ لوک دل کے جھنڈوں اور پھولوں سے یاترا کا خیر مقدم کیا۔ یہ بحث بھی کافی دنوں سے چل رہی ہے کہ نتیش کمار 2024 کا لوک سبھا انتخابات اترپردیش کی پھولپور سیٹ سے لڑ سکتے ہیں۔ اس نشست پر کُرمی برادری کے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ایسے میں ان کے یہاں سے جیتنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی آج اپنی سمادھان یاترا شروع کرنے والے ہیں۔ یہ یاترا جمعرات کو مغربی چمپارن ضلع سے شروع ہوگی۔ 29 جنوری تک جاری رہنے والے اس یاترا میں نتیش کمار لوگوں سے بات چیت کریں گے اور سرکاری اسکیموں اور پروجیکٹوں کا جائزہ لیں گے کیبنٹ سکریٹریٹ ڈیپارٹمنٹ کے مطابق یاترا کے اس پروگرام میں 18 اضلاع کو شامل کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کانگریس کی بھارت جوڑو یاترا کیرانہ کے لیے روانہ ہوگئی ہے۔ راہل گاندھی کا قصبہ کے بس اسٹینڈ پر سابق وزیر اعظم چرن سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھانے کا پروگرام تھا۔ ضلع کے دو آر ایل ڈی اراکین اسمبلی سمیت متعدد کارکنان یہاں موجود تھے لیکن راہل گاندھی بہت ہی خاموشی کے ساتھ چرن سنگھ کے مجسمے کے پاس سے گزر گئے، انہوں نے مجسمہ کو پھولوں کی مالا نہیں چڑھائی، جس کو لیکر آر ایل ڈی کارکنوں میں ناراضگی پائی گئی۔

کشمیری طلبا کی تفصیلات طلب کئے جانے پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہنگامہ، سرکلر واپس

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے یونیورسٹی کی متعلقہ فیکلٹیوں سے کشمیری طلبا کے بارے میں معلومات طلب کرنے والا اپنا سرکلر واپس لے لیا ہے۔ اے ایم یو میں ایگزام کنٹرولر (داخلہ سیکشن) نے گزشتہ ماہ جاری کردہ ایک سرکلر کے ذریعے تفصیلات اس بنیاد پر طلب کی تھیں کہ علی گڑھ پولیس نے یہ ہدایت دی ہے۔ جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس یونین کی جانب سے اس اقدام کو پرائیویسی کی خلاف ورزی قرار دینے کے بعد تنازعہ شروع ہوگیا تھا۔ سرکلر بدھ کی شام واپس لے لیا گیا اور اس کے بعد اے ایم یو کے عہدیداروں نے اس موضوع پر مزید بحث کرنے سے گریز کیا۔ قبل ازیں جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 1400 کشمیری طلبا کی تفصیلات طلب کرنے والے سرکلر کے فارمیٹ اور مواد پر اعتراض ظاہر کیا تھا۔ ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر، ناصر کھویہامی نے کہا'' بیشتر کشمیری اسکالرز نے یونیورسٹی انتظامیہ کے اس اقدام کی مخالفت کیا اور اسے رازداری اور آئین کے ذریعہ فراہم کردہ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا۔'' سرکلر واپس لئے جانے کے بعد ناصر نے ٹوئٹ میں کہا'' حکام نے اے ایم یو میں جموں وکشمیر کے طلبا کی پروفائلنگ کا سرکلر واپس لے لیا ہے۔ اے ایم یو کے کسی بھی محکمہ اور اس سے منسلک اسکولوں میں کسی قسم کی پروفائلنگ نہیں کی جائے گی۔

ہلدوانی معاملہ میں وزیر اعلیٰ اتراکھنڈ کا ردعمل

دہرہ دون: ہلدوانی انہدام کے معاملے پر سپریم کورٹ (ایس سی) کے حکم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ ریاستی حکومت سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق آگے بڑھے گی۔ آج سے پہلے، سپریم کورٹ نے اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے تقریباً 50000 لوگوں کو بے دخل کرنے کے حکم پر روک لگا دی جو ہلدوانی میں ہندوستانی ریلوے کی زمین پر بنائے گئے گھروں میں رہ رہے تھے۔

روس اور ایران کی بڑھتی قربتوں سے اسرائیل تشویش میں مبتلا: واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ

دونوں ممالک کے درمیان مکمل دفاعی شراکت داری کا آغاز ہوتا دکھائی دے رہا: سی آئی اے ڈائریکٹر ولیم برنز

نیو یارک: 5رجنوری ۔واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ نے خبر دار کیا ہے کہ روس ایران تعلقات گہرے ہو رہے ہیں، تعلقات میں گہرائی کا اظہار حال ہی میں یوکرین میں روسی فوجی آپریشن کے دوران واضح ہوا ہے ۔ یہ صورت حال اسرائیل کے لیے انتہائی تشویش کا باعث ہے ۔واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ نے ایک تجزیاتی مضمون میں کہا ہے کہ گزشتہ چند ہفتوں میں امریکہ اور برطانیہ کے حکام نے دیکھا ہے کہ روس اور ایران کے درمیان فوجی تعلقات گہرے ہو رہے ہیں ۔ 16 دسمبر کو سی آئی اے کے ڈائریکٹر ولیم برنز نے اس صورتحال کی وضاحت کی ہے ۔انہوں نے کہا ہے کہ جو ابھر رہا ہے وہ کم از کم روس اور ایران کے درمیان مکمل دفاعی شراکت داری کا آغاز ہے، اس شراکت داری میں ایرانی روسیوں کو ڈرون فراہم کر رہے ہیں اور روسی ان طریقوں کے بارے میں سوچنا شروع کر رہے ہیں جن سے وہ ٹیکنالوجی میں اور تکنیکی طور پر ایرانیوں کی حمایت کر سکتے ہیں ۔ یہ پیشرفت ایران کے پڑوسی ممالک کے لیے حقیقی خطرہ ہے ۔مضمون میں کہا گیا ہے کہ ولیم برنز کی طرف سے کی گئی تشخیص درست ہے ۔پیش رفت خاص طور پر اسرائیل کے لیے خطرہ ہے ۔ روس کا فوجی امداد کے لیے ایران پر اچانک انحصار کا اچانک بدلا چکایا جائے گا جس سے اسرائیلی فیصلہ سازوں کو ہوشیار اور تیار رہنا چاہیے ۔ یہ یقینی ہے کہ روس کئی طریقوں سے ایسا جواب دے گا جس سے ایران کی فوجی صلاحیتوں میں اضافہ ہو سکے ۔جب سے روس نے گزشتہ فروری میں یوکرین میں اپنا فوجی آپریشن شروع کیا تھا، تہران حکومت نے ماسکو کو سینکڑوں ڈرون فراہم کیے ہیں ۔حالیہ رپورٹس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ایران روس کو جدید مختصر فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ اس سے روس کو ایرانی ڈرون اپنی پروڈکشن لائن قائم کرنے میں بھی مدد ملے گی ۔آج تک، روسی افواج نے ایرانی ہتھیاروں کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا ہے ۔ یاد رہے روس اور ایران نے برسوں سے اپنے تعلقات کو برقرار رکھا ہے ۔ان تعلقات میں عسکری اور اقتصادی شعبے بھی شامل ہیں ۔ یہ سب اس کے باوجود ہے کہ کئی معاملات میں دونوں ملکوں کے مفادات مکمل طور پر ہم آہنگ نہیں ہیں ۔ چونکہ دونوں ملک طویل عرصہ سے عالمی سطح پر امریکی کردار محدود کرنے کے خواہاں ہیں لہذا کئی معاملات میں مفادات مختلف ہونے کے باوجود دونوں میں عسکری اور اقتصادی تعاون بھی جاری ہے ۔ایرانی ڈرونز کی مدد کے کے جواب میں روس بنیادی طور پر فضائی دفاعی نظام فراہم کر کے ایران کی فوجی ہارڈ ویئر کی صلاحیتوں کو نمایاں طور پر بہتر کر سکتا ہے ۔ ایران اس خواہش کا اظہار بھی کر چکا ہے لیکن روس ماضی میں اس حوالے سے انکار کر چکا ہے لیکن" واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ" کے اس حالیہ مضمون کے مطابق روس کی جانب سے اس درخواست پر رضامندی کا امکان اب بڑھ گیا ہے ۔اگر ایران روس سے جدید فضائی دفاعی نظام حاصل کرتا ہے تو تہران حکومت اپنے جوہری انفراسٹرکچر یا دیگر اسٹریٹجک تنصیبات پر مستقبل میں کسی بھی ممکنہ حملے کو ناکام بنانے کے لیے بہتر طور پر لیس ہوگی ۔ روس کی جانب سے ایران کو سخوئی ایس یو 35 جیسے جدید طیارے ملنے کا بھی امکان ہے ۔تاہم صرف ملٹری ہارڈ ویئر پر توجہ کرنے سے اسرائیل اور ایران کے درمیان دیگر شعبوں میں بڑھتے تعلقات کے خطرات سے توجہ ہٹ بھی سکتی ہے ۔ان میں سر فہرست یہ بات ہے کہ انٹیلی جنس کے شعبہ میں روس کے پاس فوٹو گرافی کی انٹیلی جنس اور سگنلز انٹیلی جنس دونوں میں ترقی یافتہ صلاحیتیں ہیں، اور وہ ایران کو ایسی صلاحیتیں فراہم کر سکتا ہے، یا حساس انٹیلی جنس معلومات کا اشتراک کر سکتا ہے ۔سائبر ڈومین تشویش کا ایک اور ذریعہ ہے ۔ایران کے پاس پہلے ہی سائبر صلاحیتیں کافی موجود ہیں ۔اور اس نے انہیں غیر ملکی حکومتوں کے خلاف استعمال کرنے پر آمادگی بھی ظاہر کی ہے ۔روس جو ایک سائبر سپر پاور ہے ایرانی ہیکرز کو حساس اہداف کے خلاف مزید جدید ترین حملے شروع کرنے کے بارے میں بہت کچھ سکھا سکتا ہے ۔ کچھ اسرائیلی تجزیہ کاروں کا خیال تھا کہ نئے وزیر اعظم نیتن یاہو کے پوتین کے ساتھ تعلقات ان خدشات کو دور کر سکتے ہیں ۔ان کے نظریہ کے مطابق روس کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گا جس سے اسرائیل اور ایران کے درمیان طاقت کا توازن بڑی حد تک تبدیل ہو جائے ۔ وہ ایسا اس ڈر سے کرے گا کہ کہیں اس سے روس کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو نقصان پہنچے یا اسرائیل یوکرین کو فضائی دفاعی نظام فراہم کرنے پر آمادہ ہو جائے ۔تاہم اس نظریہ میں روس اور ایران کے درمیان تعلقات میں بنیادی تبدیلی کو نظر انداز کیا گیا ہے ۔ وہ تبدیلی یہ ہے کہ تہران ماسکو میں ایک بڑی پوزیشن سے لطف اندوز ہو رہا ہے، یہ ایسی تبدیلی ہے جو یوکرین کی جنگ جاری رہنے کی صورت میں برقرار رہے گی ۔مضمون کے مطابق مستقبل قریب میں ایران کو روس کی طرف کچھ ملے گا ۔اور روس کے پاس اس احسان کو واپس کرنے کے بہت سے راستے ہوں گے، جس سے اسرائیل کو پریشان ہونا چاہیے ۔

طالبان کی داعش کے خلاف کارروائی، 8 ہلاک 7 گرفتار

کابل ۔افغان طالبان نے داعش کے ٹھکانوں پر کارروائی کر کے 8 کو ہلاک اور 7 کو گرفتار کر لیا ہے ۔طالبان کے ترجمان کے مطابق داعش ٹھکانوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے ۔ طالبان ترجمان نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس کارروائی میں نشانہ بنائے گئے داعش کارکنوں نے چینی ہوٹل اور شہریوں پر حملے میں بنیادی کردار ادا کیا تھا ۔طالبان ترجمان ذبیح اللہ نے ٹویٹر کے ذریعے اپنے بیان میں کہا کارروائی کے دوران طالبان سکیورٹی فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ اور بارود قبضے میں لیا ہے ۔

ترکی بین الاقوامی گیس چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرے گا

انقرہ: 5 جنوری (ذرائع) ترکی کے وزیر توانائی فتح ڈون میز نے کہا ہے کہ ترکی فروری میں گیس کے بنیادی ڈھانچے کو کھولنے کے لیے بین الاقوامی گیس چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرنے کا منصوبہ بنایا ہے ۔سی این ایل ترک کی رپورٹ کے مطابق مسٹر ڈون میز نے کہا کہ انہوں نے بلقان ملک کے وزیر خزانہ کو چوٹی کانفرنس میں مدعو کیا ہے ۔مسٹر ڈون میز نے یہ باتیں شمالی میسیڈونیہ کے دورے کے دوران کہیں ۔ترکی اپنے متوقع فیصلہ کے ساتھ اس سال گیس تجارتی مرکز بننے کے لیے روس کی پیشکش پر غور کر رہا ہے ۔ واضح رہے کہ ترکی نے گزشتہ سال کے آخر میں بحیرہ اسود کے ساحل سے گیس کا ایک نیا ذخیرہ دریافت کیا ہے ۔

اسرائیل: ترکی کے مزید دو فارموں میں برڈ فلو پایا گیا

یروشلم: اسرائیل میں ترکی کے دو مزید فارموں میں پیتھوجینک ایچ ۔5این ۔1 ایوین انفلوئنزا کے پھیلنے کا پتہ چلا ہے ۔ذرائع کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی طرف سے تعمیر کردہ رکاوٹ کی دیوار کے قریب میگل گاؤں میں تین ٹرکی کوپ ڈھانچے میں 5 ۔این 1 سے متاثرین پائے گئے ۔وزارت نے کہا کہ انفیکشن کے دوسرے کیس کا بیئر تو ویا کے جنوبی گاؤں میں تین کوپ ڈھانچے میں پتہ چلا ہے ۔اس کے بعد اب تک ملک کے نو پولٹری فارمز میں برڈ فلو کی وباء پھیلنے کی اطلاع ملی ہے ۔ وزارت نے انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے لیے پرندے پالنے والوں سے کہا کہ وہ پرندوں کو گھر کے اندر رکھیں اور ان دونوں جگہوں کے 10 کلو میٹر کے اندر تمام کوپ کو کوارنٹائن کر دیا گیا ہے ۔اس کے ساتھ ہی وزارت نے لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مرغی کا گوشت اور انڈے صرف ریگولیٹڈ سیلنگ پوائنٹس سے خریدیں اور بغیر نشان والے اور بغیر پیک کیے ہوئے انڈے خریدنے سے گریز کریں ۔

اماراتی وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان کی بشار الاسد سے ملاقات

دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے بات چیت

دمشق: 5رجنوری (ذرائع) متحدہ عرب امارات کے اعلی ترین سفارت کار نے شامی صدر بشار الاسد کے ساتھ دمشق میں ملاقات کی ہے ۔ یہ ملاقات بدھ کے روز ہوئی ہے اور نومبر 2021 سے اب تک شام میں اعلیٰ اماراتی سفارت کاروں کی دوسری اہم ملاقات ہے ۔دو ہزار گیارہ میں شام میں شروع ہونے والی خانہ جنگی کے بعد شام کے سات عرب ممالک کے تعلقات خراب تر ہو گئے تھے، حتیٰ کہ شام کی عرب لیگ کی رکنیت بھی معطل کر دی گئی تھی ۔لیکن اب ایک بار پھر امارات اور شام کے درمیان تعلقات کی بحالی شروع ہو گئی ہے ۔ بشار الاسد کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے ۔ امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان نے دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے بات چیت کی ہے ۔ بیان میں دونوں ملکوں کے درمیان معادات کی بحالی کو علاقائی استحکام کے مفاد میں قرار دیا گیا ہے ۔ امارات کے سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق ملاقات کے دوران شام اور علاقے میں ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ہے ۔وزیر خارجہ نے شام میں مسائل کے سیاسی تصفیہ کی حمایت کی تا کہ تصادم کی صورت حال ختم ہو سکے ۔اس موقع پر اماراتی وزیر خارجہ کے ساتھ اقتصادی اور سلامتی سے متعلق امور کے حکام بھی وفد کی صورت ہمراہ گئے تھے ۔واضح رہے امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان کا شام کا یہ دوسرا دورہ ہے ۔انہوں نے پہلا دورہ نومبر 2021 میں کیا تھا ۔جبکہ 2018 میں امارات نے شام میں اپنا سفارت خانہ دوبارہ کھول لیا تھا ۔جون 2022 میں بحرین نے بھی شام کے ساتھ اپنا سفارتی تعلق مکمل بحال کر دیا تھا ۔ الجزائر کے اعلیٰ سفارت کار بھی پچھلے جولائی میں شام کا دورہ کر چکے ہیں ۔ انہوں نے شام کی عرب لیگ کی رکنیت بحالی کے لیے بھی دوسری عرب اقوام کے ساتھ مل کر کام کرنے کا عندیہ دیا تھا ۔اہم بات ہے کہ خود شامی صدر بشار الاسد نے بھی اردن کے بادشاہ عبداللہ سے اکتوبر 2021 میں فون پر رابطہ کر کے بات چیت کی تھی ۔انہوں نے اس موقع پر شامی پناہ گزینوں کی میزبانی پر اردن کا شکریہ ادا کیا تھا ۔دو ہزار گیارہ کی خانہ جنگی کے بعد شام کی عرب لیگ میں رکنیت ختم کر دی گئی جو ابھی تک بحال نہیں کی گئی ہے ۔اس دوران لاکھوں شامی ہلاک ہوئے اور شامی آبادی کے نصف کے قریب آبادی کو نقل مکانی کرنا پڑی ۔جنگی تباہی کا شام کو اس قدر سامنا کرنا پڑا ہے کہ اسے بحالی کے لیے دسیوں ارب ڈالر کی ضرورت ہوگی ۔

پاکستان نے اِیتمار بن غفیر کے مسجد اقصیٰ کے دورے کی مذمت کی

اسلام آباد، 5 جنوری (ایجنسی) پاکستان نے اسرائیل کے نئے قومی سلامتی کے وزیر اِیتمار بن غفیر کے مسجد اقصیٰ کے دورے کی مذمت کی ہے ۔ساتھ ہی خبر دار کیا کہ مقدس مقام کے تقدس کی خلاف ورزی سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں کشیدگی بڑھ سکتی ہے ۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے کہا "مسجد الاقصیٰ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے ایک مقدس مقام ہے ۔اس کے تقدس کو پامال کرنا مسلم کمیونٹی کی مذہبی حساسیت کو ٹھیس پہنچانا ہے اور اس طرح کے قدم سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں پہلے سے کشیدہ صورتحال کو ہوا دینے کا خدشہ ہے ۔وزارت خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ نے بدھ کو مسٹر غفیر کے مسجد اقصیٰ کے دورے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی وزیر کا دورہ "غیر حساس اور اشتعال انگیز تھا ۔انہوں نے کہا کہ "اسرائیل کو اپنے غیر قانونی اقدامات کو روکنا چاہیے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں مسلمانوں کے مذہبی مقامات کے تقدس کا احترام کرنا چاہیے ۔"

اسرائیل نے دنیا کے معمر ترین قیدی 40 سال بعد کو رہا کر دیا

یروشلم: 5رجنوری (ایجنسی) جمعرات کی صبح اسرائیلی حکام نے معروف فلسطینی قیدی کریم یونس کو 40 سال جیل میں گزارنے کے بعد رہا کر دیا، کریم یونس کو دنیا کا معمر ترین سیاسی قیدی تصور کیا جاتا تھا ۔فلسطینی اتھارٹی کے مطابق اس معمر فلسطینی قیدی کی رہائی میں بھی اسرائیلی فورسز نے ان کے ساتھ بدسلوکی کا مظاہرہ کیا ۔صہیونی فورسز نے انہیں سڑک پر کھڑا کر کے ایک بس سٹیشن کے قریب چھوڑ دیا ۔جس کے بعد راہگیروں اور اہل خانہ ان کی شناخت کرنے میں کامیاب ہوئے ۔فلسطینی اتھارٹی نے بتایا کہ اسرائیلی حکام نے قیدی کریم یونس کے بڑے پیمانے پر استقبال کو ناکام بنانے کیلئے انہیں اچانک رہا کر دیا، ان کی رہائی کا ان کے خاندان کے کسی فرد کو بھی نہیں بتایا گیا ۔ان کا خاندان ان کی رہائی کا کسی اور جگہ منتظر تھا ۔مقبوضہ فلسطینی علاقے "رعنانا" میں ان کو تنہا سڑک پر چھوڑ دیا گیا ۔اسرائیلی فورسز نے قیدی کریم یونس کو 6 جنوری 1983 کو گرفتار کر کے عمر قید کی سزا سنائی جس کی سزا بعد میں 40 سال مقرر کی گئی ۔ 2013 میں یونس کی گرفتاری کی 30 ویں برسی پر ان کے والد اسے الوداع کہے بغیر انتقال کر گئے، ان کی والدہ اپنی بیماری اور بڑھاپے کے باوجود ان سے ملنے جاتی رہیں ۔ یہاں تک کہ ان کی رہائی کی تاریخ سے چند ماہ قبل 5 مئی 2022 کو ان کا بھی انتقال ہو گیا ۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

درسِ قرآن

سورۂ فاتحہ

(تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے خاص ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۔ بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ روزِ جزا کا مالک ہے ۔

تشریح: ان تین آیات میں تین باتیں بیان کی گئی ہیں: ۱۔ دونوں جہاں کے رب ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں ۔ ۲۔ جو رب ذوالجلال نہایت ہی مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے ۔ ۳۔ وہ روزِ جزا کا مالک ہے ۔

جتنی بھی تعریفیں روزِ اول سے لے کر آج تک ہوئی ہیں اور صبحِ قیامت تک جتنی بھی تعریفیں ہوں گی وہ ساری تعریفیں دراصل اس ذاتِ اقدس کیلئے ہیں جو صرف انسانوں اور جنات ہی کا نہیں بلکہ پورے عالموں کا پالنہار ہے ۔ انس و جن، چرند و پرند، تمام حیوانات، جمادات و نباتات اور برّی و بحری ساری مخلوقات کا وہ پروردگار ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں ایک صفت حمید بھی ہے جس کی تعریف کی گئی ہے جو خوبیوں والا اور تعریف کے قابل ذات ہے ۔ سورۂ نساء کی آیت نمبر ۱۳۱ میں ہے وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا اللہ تعالیٰ بے نیاز اور تعریف کیا گیا ہے ۔ حضرت مقاتل بن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عالَم اسّی ہزار ہیں، چالیس ہزار عالَم خشکی میں، چالیس ہزار سمندر میں ۔ حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عالموں کی تعداد اٹھارہ ہزار ہے ۔ حضرت کعب الاحبار نے یوں فرمایا کہ عالَموں کی تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے ۔ ساری مخلوق کو زندہ کرنے والے بھی اللہ تعالیٰ ہیں اور زندہ رکھنے والے بھی اللہ تعالیٰ ہی ہیں ۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۳۱ میں بھی اللہ تعالیٰ کے لئے رب العالمین کا جملہ استعمال ہوا ہے، قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اللہ تعالیٰ رحمان ہیں یعنی بہت بڑے مہربان ہیں اتنے بڑے مہربان کہ یہ لفظِ رحمان اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کیلئے استعمال کرنا درست نہیں ۔ سورۂ رحمن کا آغاز ہی اَلرَّحْمٰنُ O عَلَّمَ الْقُرْآنَ سے کیا گیا جس سورت میں رب ذوالجلال کی بیسیوں نعمتوں کا تذکرہ ہے اس سورت کو اس کی عظیم صفت رحمن ہی سے شروع کیا گیا ۔ اللہ تعالیٰ رحیم بھی ہیں یعنی نہایت رحم والے ہیں ۔ رحیم کا لفظ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی ﷺ کیلئے بھی استعمال فرمایا بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ "کہ آپ ایمان والوں کے ساتھ نرم دل اور نہایت رحم دل ہیں ۔

تیسری بات یہ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی حکومت و سلطنت رہتی دنیا پر قائم ہے اسی طرح اس کی بادشاہت، سلطنت اور اس کا دبدبہ اس دن بھی رہے گا جس دن میزانِ عدل قائم ہوگی اور ہر شخص اپنے عمل کا نتیجہ اور انجام پائے گا ۔ جس دن ہر اچھے عمل کی جزاء اور ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی ۔ سورۂ آلِ عمران کی آیت نمبر ۲۶ میں بھی رب ذوالجلال کے لئے مالک کا لفظ استعمال کیا گیا قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تجھ ذ تحسے کہ اتنے بمام جہاں کے مالک ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس دن اپنی حفاظت میں رکھے اور کامیابی و کامرانی عطا فرمائے ۔ آمین

ماخوذ از: عام فہم درسِ قرآن، جلد اول ۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درسِ حدیث

دنیا کی بے ثباتی

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: »وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يجعلُ أحدُكم إصبعَه فِي اليمِّ فَلْينظر بِمَ يرجع« . (مشکوٰۃ المصابیح کتاب الرقاق)

ترجمہ: حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ کی قسم! آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال بس ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈبوئے، پھر وہ دیکھے کہ وہ (انگلی پانی کی) کتنی مقدار کے ساتھ لوٹی ہے ۔" (مسلم)

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث میں مختلف انداز سے دنیا کی حقیقت و حیثیت کو اجاگر کیا ہے، مذکورہ روایت میں فرماتے ہیں کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال ایسی ہے کہ اپنی انگلی کو سمندر میں ڈال کر اٹھائیں اور پھر دیکھیں کہ وہ کتنا پانی واپس لے کر آتی ہے؟ یعنی سمندر کے مقابلے میں، وہ اپنے ساتھ کچھ بھی واپس لے کر نہیں آئے گی ۔ معلوم ہوا کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حقیقت یہی ہے کہ وہ ذرۂ بے مایہ سے بھی کم تر ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيْلٌ ."سنو! دنیا کی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں کچھ یونہی سی ہے" ۔ مخلوق کو دنیا کی جو کچھ بھی لذتیں اور نعمتیں دی گئی ہیں، ان سے بندہ ایک مختصر وقت کے لیے لطف اندوز ہوتا ہے اور فخر و ریاکاری کے طور پر تھوڑے عرصے کے لیے ان سے زیب و زینت اختیار کرتا ہے، پھر یہ سب کچھ جلد ہی فنا ہو جاتی ہیں اور محض حسرت و ندامت باقی رہ جاتی ہے: وَمَا أُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۚ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ."اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ صرف دنیوی زندگی کا سامان اور اسی کی رونق ہے، ہاں اللہ کے پاس جو ہے وہ بہت ہی بہتر اور دیرپا ہے ۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟"

اللہ کے پاس جو دائمی نعمتیں، خوش گوار زندگی، راحت و خوشی ہے وہ اپنی کیفیت و مقدار کے اعتبار سے زیادہ بہتر، زیادہ پائیدار اور ہمیشہ رہنے والی ہیں ۔

غور کیا جائے تو دنیا کی بے حیثیتی اور اس کی فانی لذتوں کا آخرت کے دوام اور اس کی دائمی نعمتوں سے کیا تقابل کیا جاسکتا ہے؟؟؟

اللہ پاک ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

رو میں ہے رخشِ عمر.........

از: عبدالرشید طلحہ نعمانی

لیجیے! کتاب زندگی کا ایک اور ورق الٹ گیا، دیوارِ حیات کی ایک اور اینٹ گرگئی، عمر مستعار کا ایک اور سال ختم ہوگیا؛ مگر سود و زیاں کے فرق سے بے خبر انسان اپنی ہی نیرنگیوں اور روز و شب کے جھمیلوں میں پڑا ہوا ہے ۔

غور کیا جائے تو وقت وہی ہے جو خالق کائنات نے روزِ اول میں بنایا، وہی دن سے رات، رات سے دن کا سفر، وہی سورج کا طلوع و غروب ہونا، وہی چاند کی چاندنی کا رات کی تاریکی میں روشنی بکھیرنا ۔ پرندوں کا رزق کی تلاش میں دن بھر ایک شاخ سے دوسری شاخ پر منڈلانا اور پھر شام کے سائے پھیلنے تک اپنے گھونسلوں کی جانب رخ کرنا، غرض سارا نظام وہی ہے؛ مگر تف ہے کہ ہم لوگ بدل گئے ہیں، اپنی شناخت و پہچان بھول گئے ہیں اور وقت کے بدلنے کا رونا رو رہے ہیں ۔ عمرِ رواں کے بیتتے سالوں پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو احساس ہوتا ہے کہ ہم تہی دست و خالی دامن ہیں، ہمارے پاس یقین و گمان یا امید و خوف کے وسوسوں کے سوا کچھ بھی نہیں، خالی ہاتھ دنیا میں آئے تھے اور خالی ہاتھ ہی دنیا سے لوٹنا ہے ۔

احتساب کیا اور کیوں؟

محاسبہ یا احتساب کا عمل، آخرت میں کامیابی کے لیے تو ضروری ہے ہی، کہ ہم اپنی اصلاح یہیں کرلیں اور آخرت کی پکڑ سے بچ جائیں، البتہ دنیا میں بھی اپنے مقاصد کے حصول اور منصوبہ بند طریقہ سے عمل درآمد کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے احتساب از حد ضروری ہے ۔ محاسبہ یا احتساب دراصل اچھے سے بہت اچھے اور بہتر سے بہترین تک کا ایک سفر ہے، ٹارگٹ، منزل یا نصب العین کو پورا کرنے کے لیے کماحقہ کوشش کرتے ہوئے جو کمی، کوتاہی ہو جائے اس کا بروقت تدارک کرنا ہے، جب کہیں غلطی سرزد ہوجائے اس کو متعدی ہونے سے پہلے درست کرلینا ہے؛ تاکہ جب مالک کے سامنے کام کی رپورٹ پیش کرنے حاضر ہوں تو مالک خوش ہو جائے ۔ اسی کو قرآنی زبان میں "تقویٰ" اختیار کرنا کہتے ہیں ۔ یہاں تو مالک رب کائنات ہے اور اس کے حضور پیشی کسی لمحے بھی متوقع ہے اور اس کی نگاہوں سے کسی لمحے بھی ہم اور ہمارے اعمال اوجھل نہیں ہو سکتے ۔ اس رب کی عظمت کا احساس، اس کی ذات کی پہچان، اس رب کی رحمت کا عرفان جس قدر دل میں جاگزیں ہوگا اُسی قدر مؤمن "ولتنظر نفس ما قدمت لغد" (ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل قیامت کے واسطے اس نے (اعمال کا) کیا ذخیرہ بھیجا ہے: الحشر 18) کی حقیقت سے واقف ہوگا ۔

حدیث پاک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "عقل مند وہ ہے جو اپنا محاسبہ خود کرے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے عمل کرے" (جامع ترمذی) غرض جس طرح ہم دنیا میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کا حساب رکھتے ہیں، معمولی معمولی خرچوں کو تحریر میں لے آتے ہیں، اسی طرح دین و اخلاق اور اعمال و کردار کے اعتبار سے بھی اپنا محاسبہ کریں، اپنی عبادات پر نگاہ دوڑائیں کہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال کتنا اضافہ ہوا ہے؟ اپنے معاملات کو دیکھیں کہ حلال و حرام اور مستحبات و مکروہات کے جو احکام شریعت میں ہیں، ان میں ہم سے کوتاہی تو نہیں ہو رہی ہے؟ خاص کر اپنے اخلاق و سلوک کا جائزہ لیں، والدین کے ساتھ، شوہر و بیوی کے ساتھ، اولاد کے ساتھ، رشتہ داروں اور خاص کر غریب رشتہ داروں کے ساتھ، خاندان کی بیوہ عورتوں اور یتیم بچوں کے ساتھ، مسلمان اور غیر مسلم پڑوسیوں اور کاروبار اور دفاتر کے رفقاء کے ساتھ ہمارا کیا سلوک ہے؟ ہم ان کے لئے پھول ہیں یا کانٹے؟ وہ ہم سے راحت و سکون محسوس کرتے ہیں یا خوف و دہشت؟ ہم نے انہیں محبت کی سوغات دی ہے یا نفرت و عداوت کا تحفہ؟ غرض ہمیں اپنی زندگی کے ایک ایک عمل کا جائزہ لینا چاہئے، اور خود اپنا حساب کرنا چاہئے؛ کیوں کہ انسان دوسرے انسانوں کی نگاہ سے اپنی کوتاہیوں کو چھپا سکتا ہے، لیکن اپنے آپ سے نہیں چھپا سکتا، اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس سے پہلے کہ تمہارا حساب کیا جائے خود اپنا حساب کرو! (کنز العمال) اسی طرح حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز انسان اُس وقت تک اپنی جگہ سے نہیں ہٹ سکے گا جب تک اِن پانچ باتوں کے متعلق اُس سے سوال و جواب نہ ہو لے گا:

۱) اُس کی عمر کے متعلق کہ کن کاموں میں اُس کو ختم کیا ۔ ۲) جوانی کے بارے میں کہ کن کاموں میں کھپائی ۔ ۳) مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا ۔ ۴) کن کاموں میں اُس کو صرف کیا ۔ ۵) اپنے علم پر کتنا عمل کیا ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اپنا محاسبہ کرتے رہا کرو قبل اس کے کہ تم سے حساب لیا جائے، اپنا وزن کرتے رہا کرو قبل اس کے کہ تمہارا وزن کیا جائے ۔ جس نے دنیا میں اپنا محاسبہ کرلیا روزِ قیامت اس پر حساب آسان ہو جائے گا"

مذکورہ بالا نصوص سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن ہمیشہ زندہ دل، روشن دماغ اور صاحب ادراک ہوتا ہے، اگر اسے کچھ مل جائے تو شکر، گناہ کرے تو استغفار، مصیبت آن پڑے تو صبر کرتا ہے ۔ مومن کا ضمیر غفلت سے بیدار، اور تباہی کی جگہوں سے چوکنا رہنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہوتا ہے، ایک حدیث میں ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ایک خط مستقیم کھینچا، اور اس کی دونوں جانب خطوط کھینچے، خط کے سرے پر ایک پکارنے والا ہے، اور اس سے اوپر ہے واعظ ہے، "خط مستقیم" سے مراد اللہ کا راستہ ہے، اس کے سرے پر "پکارنے والے" سے مراد: کتاب اللہ ہے، اور اس سے اوپر نصیحت کرنے والا واعظ، ہر مومن کے دل میں موجود نصیحت کرنے والا ضمیر ہے، جبکہ دائیں بائیں خطوط گمراہی، اور حرام کاموں کے راستے ہیں (اغیار کی نقالی بھی اسی کا ایک حصہ ہے) ۔ علامہ ابن تیمیہ نے اپنی کتاب اقتضاء الصراط المستقیم میں غیروں کی یعنی مسلمانوں کے علاوہ دوسروں کی مشابہت اختیار کرنے کے ممنوع ہونے کے بارے میں بہت سی وجوہات بیان فرمائی ہیں چند کو ذکر کیا جاتا ہے ۔ غیر مسلموں کی نقل اور پیروی کرنے سے آدمی خود بخود صراط مستقیم سے ہٹ جاتا ہے، کفار کی مشابہت پر، کفار کے طریقوں پر جمے رہنے سے خود ہی شریعت مطہرہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر یہ ہو رہا ہے کہ مسلمانوں کی اس نقالی کو دیکھ کر کفار دلی خوشی محسوس کرتے ہیں اور اپنے کفر پر مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جاتے ہیں ۔ کفار کے اعمال و عقائد رسم و رواج اور جشن و تہوار سب کے سب برائیوں کا مجموعہ اور بھلائیوں سے بالکل خالی ہیں ۔

خلاصۂ کلام:

مختصر یہ کہ گزرا ہوا سال اپنے رخصت ہونے کے ساتھ ہمیں یہ پیغام دے گیا کہ جائے دنیا سرائے فانی ہے، یہ ایک امتحان گاہ ہے، جس کا ایک ایک لمحہ ہمارے لیے سونے سے زیادہ قیمتی ہے ۔ کائنات کے یہ ماہ و سال یونہی گزرتے رہیں گے صبح و شام کی آمد ہوتی رہے گی اور ہم لمحہ بہ لمحہ موت سے قریب تر ہوتے جائیں گے ۔ ابھی بھی وقت ہے ہمیں چاہیے کہ ہم ہوش کے ناخن لیں، اپنا احتساب کریں، اپنی دولت و جائیداد کو تمرد و سرکشی کا ذریعہ نہ بنائیں؛ بلکہ اسے صحیح مصرف میں خرچ کرنے کی فکر کریں ۔ اپنے اٹھنے والے ہر قدم کو اللہ کی رضا و خوشنودی کی راہ میں آگے بڑھائیں، اللہ اور رسول ﷺ کی تعلیمات کو فروغ دیں اور ایک سچے بندے، اچھے امتی اور صالح انسان بن کر جینے کی کوشش کریں ۔

رو میں ہے رخشِ عمر کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

حق تعالیٰ ہمیں توفیق عمل نصیب فرمائے ۔ آمین

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

شرعی مسائل اور ان کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

عنوان: گورنمنٹ سے ملنے والا لون!

سوال: سبسڈی لون کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: گورنمنٹ نے جن قسم کے لون میں سبسڈی رکھی ہے، وہ لون مسلمانوں کے لیے درج ذیل ۲/ شرطوں کے ساتھ لینا جائز ہے:

(۱): لون لینے والے کو اپنی مالی پوزیشن کے مدنظر اس بات کا یقین یا غالب گمان ہو کہ وہ سارا قرضہ اتنی مدت میں ادا کر دے گا کہ قرضے کا سود، معاف کردہ رقم سے آگے نہیں بڑھنے پائے گا، مثلاً کسی نے ۱۰/ لاکھ کا لون لیا اور گورنمنٹ نے اُس کا ۳۰/ فیصد حصہ، سبسڈی کے طور پر بینک کو ادا کر دیا اور اب لون لینے والے کے ذمہ صرف ۷/ لاکھ روپے رہ گیا، جس پر بینک حسب ضابطہ سود چڑھائے گا، پس ۷/ لاکھ پر لگنے والا سود، ۳/ لاکھ سے اوپر نہ جائے اور آدمی بہرصورت سارا قرضہ ادا کر دے۔ اور اگر کسی شخص کو اپنی مالی پوزیشن کے مدنظر اس کا یقین یا غالب گمان نہ ہو تو اُس کے لیے سبسڈی والا لون بھی جائز نہ ہوگا۔

(۲): سبسڈی لون، کسی سرکاری (مرکزی یا صوبائی) بینک سے لیا جائے، جیسے: ایس، بی، آئی اور پی، این، بی وغیرہ۔ اور اگر کوئی شخص کسی پرائیویٹ بینک سے سبسڈی والا لون لے گا تو وہ گورنمنٹ کی سبسڈی کے باوجود سودی قرضہ ہی ہوگا اور ناجائز وحرام ہوگا۔

ذکر کردہ اوپر کی ۲/ شرطوں کے ساتھ سبسڈی لون کے جواز کی وجہ یہ ہے کہ جب بینک سرکاری ہوگا تو چوں کہ سبسڈی کا محکمہ بھی سرکاری ہوتا ہے؛ اس لیے سبسڈی کا محکمہ بینک کو جو سبسڈی ادا کرے گا، وہ لون لینے والے کے حق میں معافی کے درجے میں ہوگا اور یہ ایسا ہی ہوگا، جیسے: خود بینک قرضے کا کچھ فیصد معاف کر دے۔ اور جب یہ معافی حکماً بینک کی طرف سے ہے تو ادا کیا جانے والا سود یہ مان کر سود سے خارج قرار دیا جاسکتا ہے کہ لون لینے والے نے سود کے بہ قدر معافی قبول نہیں کی؛ اس لیے سبسڈی لون کی یہ شکل جائز ہے۔ اور اگر بینک پرائیویٹ ہو تو چوں کہ اس صورت میں سبسڈی کا محکمہ اور بینک دونوں الگ الگ ہوئے؛ اس لیے گورنمنٹ کی سبسڈی، لون لینے والے کے حق میں محض تعاون ہوگی، گویا گورنمنٹ نے لون لینے والے کو قرضہ کی ادائیگی کے لیے سبسڈی کی رقم دیدی ؛لیکن بعض مصالح کی بنا پر خود اُسے نہ دے کر اُس کی جانب سے بینک کو دی ہے؛ تاکہ لون لینے والا کسی دوسری ضرورت میں استعمال نہ کر سکے، پس اس صورت میں بینک کی جانب سے قرضہ کا کوئی فیصد معاف نہیں کیا گیا؛ اس لیے یہ بلاشبہ سودی قرض اور حرام وناجائز ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو اپنی مالی پوزیشن کے مدنظر اس بات کا یقین یا غالب گمان نہیں ہیکہ مابقیہ قرضے کا سود، معاف کردہ رقم کے اندر اندر رہے گا تو اس کے لیے بھی سبسڈی لون جائز نہ ہوگا؛ کیوں کہ جب مابقیہ قرضے کا سود، معاف کردہ قرضہ کے اندر اندر رہنے کا یقین یا غالب گمان نہیں ہے تو اس صورت میں سود میں ملوث ہونے کا قوی خطرہ ہوگا، جس میں کسی طرح کی کوئی معقول تاویل نہیں ہوسکتی۔

اور اس معاملہ میں جو سودی معاہدہ کا پہلو پایا جاتا ہے، یہ بربنائے ضرورت وابتلائے عام قابل انگیز ہوگا؛ کیوں کہ دور حاضر میں ایک نہیں، سیکڑوں معاملات میں ناجائز معاہدے وشرائط ہوتی ہیں، اگر ان سب کو ناجائز کہا جائے تو امت بے پناہ حرج میں مبتلا ہو جائے گی، جیسے: ریلوے یا ایئر ٹکٹ میں یہ شرط ہے کہ ٹکٹ کینسل کرانے کی صورت میں پورا پیسہ واپس نہیں ملے گا یا کچھ بھی نہیں ملے گا، جیسے: تتکال ٹکٹ یا نو رفینڈ ٹیبل فلائٹ ٹکٹ میں، اور بجلی کنکشن لینے میں یہ شرط ہوتی ہے کہ مقررہ مدت میں بل جمع نہ کرنے کی صورت میں پلانٹی یا سود لگایا جائے گا، اسی طرح فلیٹ یا پلاٹ کی خرید وفروخت میں مقرری تاریخ تک سارا پیسہ ادا نہ کرنے کی صورت میں بیعانہ کی رقم ضبط ہو جاتی ہے۔

علامہ سرخسی نے مبسوط میں فرمایا کہ مسلمان اور حربی کے درمیان معاملات میں ایسی بہت سی شرطیں جائز ہوتی ہیں، جو مسلمانوں کے درمیان جائز نہیں ہوتیں۔

لکن صفوان کان یومئذ حربیاً، ویجوز بین المسلم والحربی من الشروط ما لا یجوز بین المسلمین (المبسوط للسرخسي، کتاب العاریة، ۱۱: ۱۳۶، ط: دار المعرفة بیروت)۔

نیز حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ کریڈٹ کارڈ کے جواز میں سودی معاہدے کی شرط پر گفتگو کرتے ہوئے ایک فتوی میں تحریر فرمایا:

أما کون العقد مشتملاً علی شرط لزوم الفائدة عند التأخیر فی السداد فإن مثل هذه الشروط موجودة الیوم فی کثیر من التعاقدات مثل عقود استخدام الکهرباء والتلیفون والجوال والضرائب الحکومیة وما إلی ذلك فلا یمکن الیوم استخدام الکهرباء إلا بالتوقیع علی العقد الذی یشترط فوائد التأخیر، ولکن بما أن هذه شروط غیر معتبرة فما دام الإنسان مطمئناً بأنها لا تطبق عملیاً، وذلك بالتزام السداد فی حینه فإنه یمکن أن یتسامح فیها لعموم البلوی، وقد یستأنس فی ذلك (ولا أقول: یستدل) بحدیث شراء عائشة أم المؤمنین لبریرة رضی الله عنهما بعقد فیه شرط لأن یکون الولاء للبائع، وأجاز رسول الله صلی الله علیه وسلم اشتراط ذلك مع کونه شرطاً ممنوعاً فی الشرع لکونه علی یقین بأنه لا یطبق۔ (فتاوی عثمانی، ۳: ۳۵۷)۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

عنوان: لفظ "چھوڑ دوں گا" یا "تمھیں طلاق دے دوں گا" یہ دھمکی آمیز جملے ہیں

سوال: میرا نام عبداللہ ہے۔ میں ملاوی کا رہنے والا ہوں۔ میری آج اپنی بیوی سے کسی بات پر لڑائی ہوگئی ہے اور میں نے غصہ میں یہ کہہ دیا کہ مجھے غصہ مت دلاؤ میں تمہیں چھوڑ دوں گا تم اپنے باپ کے پاس چلی جاؤ مجھے تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں طلاق دے دوں گا بطور دھمکی کہا لیکن صرف ایک بار ہی کہا ہے اور یہی کہا کہ دے دوں گا یہ نہیں کہ دے دی یا دے رہا ہوں۔ اور ان سب کے بیچ میں میری امی نے ہمیں سمجھانے کی کوشش کی تو میں نے اپنی امی کو کہہ دیا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس کو سمجھا لو اس نے اب مجھ سے لڑائی کی تو میں اسے طلاق دے دوں گا۔ براہ کرم اب بتائیں کہ اس سے طلاق ہو جاتی ہے یا نہیں کیوں کہ اب ہم نے بیٹھ کر مسئلہ حل کر لیا ہے۔ آپ مہربانی کر کے جواب دیدیں۔

جواب: لفظ "چھوڑ دوں گا" یا "تمھیں طلاق دے دوں گا" یہ دھمکی آمیز جملے ہیں اور مستقبل میں طلاق دینے کے وعدے پر مشتمل ہیں ان جملوں سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی اور نیز یہ لفظ "مجھے تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے" اس سے بھی کوئی طلاق نہیں ہوئی؛ لیکن اگر بیوی کو طلاق کی نیت سے یہ کہا ہے کہ "تم اپنے باپ کے پاس چلی جاؤ" تو اس سے ایک بائنہ طلاق واقع ہوگئی اور اگر طلاق کی نیت سے نہیں کہا تو کسی طرح کی کوئی طلاق نہیں ہوئی۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

جنت میں سب جوان ہوں گے تو حضرات حسنینؓ کا جوانوں کے سردار ہونے کا کیا مطلب ہے؟

سوال: ایک حدیث کے مفہوم کے مطابق حضرات حسنین رضوان اللہ تعالی علیہما نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں۔ اشکال یہ ہے کہ جنت میں سب ہی جوان ہوں گے، اور وہاں بڑھاپے کی کوئی صورت نہیں ہوگی پھر نوجوانان جنت کے سردار سے کیا مراد ہے؟۔

جواب: حضرت حسن اور حضرت حسین (رضی اللہ عنہما) جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ (مشکاۃ) شارحین حدیث نے مذکورہ حدیث کے درج ذیل مطالب بیان کیے ہیں، اس سے سائل کے اشکال کا جواب بھی معلوم ہو جائے گا:

1: جن کی موت اللہ کے راستے میں جوانی میں آگئی، حضرات حسنینؓ جنت میں ان کے سردار ہوں گے۔

2: حضرات حسنینؓ، اس وقت کے جوانوں کے جنت میں سردار ہیں۔ یعنی جس وقت یہ حدیث ارشاد فرمائی اس وقت جو جوان جنت کے مستحق ہیں ان کے سردار ہوں گے۔

3: جنت میں سب ہی جوان ہوں گے؛ لہذا حضرات حسنینؓ جنت میں سب کے ہی سردار ہوں گے (سوائے ان کے جو ان دو حضرات سے بھی افضل ہیں، مثلاً: انبیاءِ کرام علیہم السلام اور خلفاءِ اربعہ رضوان اللہ علیہم)۔ فقط واللہ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

عنوان: ڈاڑھی منڈانے والے کی اذان کا حکم؟

سوال: سوال: ایک شخص جو نماز کا پابند نہیں ہے۔ جو داڑھی مونڈھتا ہے۔ لیکن اسے اذان دینے کا شوق ہے۔ وہ مسجد میں اذان دیتا ہے۔ جمعہ کے دین خطبے کی اذان بھی وہی دیتا ہے۔ میں نے اس شخص کو سمجھایا کہ داڑھی کے بینا اذان دینا مکروح ہے اس لیے آپ داڑھی رکھ لیں لیکن ابھی چھ ماہ ہو گئے ہیں پھر بھی اس نے داڑھی نہیں رکھی ہے، ہمارے مسجد کے ذمہ دار بھی اسے کچھ نہیں کہتے ہیں۔ ہمارے مسجد کے امام جو عالم ہیں ان سے بھی میں نے بات کی لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ شخص نماز نہیں پڑھتا لیکن اذان دینے آتا ہے تو اس کی نماز بھی ادا ہو جاتی ہے لہذا انہوں نے مجھے اسے اذان دینے سے روکنے پر منع فرمایا۔ وہ مسجد میں آئے اور کوئی اور اذان دے تو وہ کوئی بہانا بنا کر نماز پڑھے بغیر چلا جاتا ہے۔ میں نے کئی علمائے اکرام اور مفتیان اکرام سے بات کی لیکن سب نے انھیں سمجھانے کو کہا لیکن ہمارے امام صاحب سمجھ نہیں رہے ہیں، وہ ہر بار اوپر لکھی بات ہی کہتے ہیں تو کیا وہ صحیح کہتے ہیں؟ اور ہماری مسجد میں علمائے اکرام بھی آتے ہیں تو مسئلہ معلوم ہونے کے باوجود اسے نہ روکنے پر کیا سب پر گناہ ہوگا؟ اور بینا داڑھی اذان دینے پر بستی میں کیا اثرات ہوں گے؟ میری علمائے دیوبند سے خصوصی گزارش ہیں کہ برائے مہربانی اس سوال کا جواب مفصل تحریر فرمادے اور حوالے بھی دے تاکہ ہمارے عالم صاحب کے سمجھ میں آجائے۔ برائے مہربانی یہ بھی بتلادیں کہ شریعت میں جو مکروہ یا حرام ہے اس کو کسی حکمت کی بنا پر جیسے اوپر کا سوال ہے اس کو علمائے اکرام جائز قرار دے سکتے ہیں؟ اور یہ بھی بتلادیں کہ اگر کوئی داڑھی والا صحیح الفاظ کی ادائیگی کے ساتھ اذان دینے والا موجود ہو اور کوئی بینا داڑھی والا یا مجعول اذان دینے والا اذان دے تو کیا موجود شخص کو گناہ ہوگا؟

جواب: (۱) اذان اسلام کے شعائر میں سے ہے اور ایک اہم دینی منصب ہے، اذان دینے والا نماز جیسی اہم ترین عبادت کی طرف دعوت دیتا ہے، ظاہر ہے کہ ایسے شخص کی ظاہری شکل وصورت اور وضع قطع شریعت کے مطابق ہونی چاہیے، ڈاڑھی منڈانے والا فاسق وفاجر ہے اور فاسق کی اذان کو فقہائے کرام نے مکروہ تحریمی قرار دیا ہے، اس لیے صورت مسئولہ میں کسی باشرع دیندار آدمی کو اذان کے لیے متعین کرنا چاہیے، مذکورہ شخص اگر اذان دینا چاہتا ہے، تو اس سے کہا جائے کہ پہلے وہ اپنی وضع قطع شریعت کے مطابق بنائے۔ ڈاڑھی منڈوانے والے کو اس بناء پر اذان دینے کی اجازت دینا کہ وہ اس کے بغیر نماز نہیں پڑھتا ہے؛ صحیح نہیں ہے، یہ حکمت غیر معتبر ہے، نماز اسلام کا ایک اہم فریضہ ہے، مذکورہ شخص کے سامنے نماز کی اہمیت مستقل بیان کرنی چاہیے۔

"ویکره اذان الفاسق ولا یعاد هکذا فی الذخیرة"... (الهندیة "۱/۵۴)

(۲) اگر ڈاڑھی منڈانے والا خود سے اذان دیدے، تو اس کی وجہ سے ڈاڑھی رکھنے والا موجود شخص گنہگار نہیں ہوگا؛ ہاں ڈاڑھی منڈانے والے کو اپنے اختیار سے اذان دینے کے لیے آگے بڑھانا گناہ ہوگا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

عنوان: بیوی کو حمل ٹھہر گیا ایکسالہ بچی گود میں ہے تو کیا اسقاط حمل جائز ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام مسئلہ ذیل کے بارے زید کی بیوی کو ماہواری نہیں آئی چیک کرنے پر معلوم ہوا کہ حمل ٹھہر گیا ہے ابھی ایک چھوٹی لڑکی ایک سال کی ہے جس کی پرورش بھی کرنی ہے اور آگے گھر میں شادی وغیرہ کا بھی پروگرام طے شدہ ہے اِس صورت میں اسقاط حمل کرنا چاہیے۔ اِس پر وضاحت فرمائیں۔

جواب: گھر میں شادی وغیرہ ك ا پروگرام ہونا یہ ك وئی شرعی عذر نہیں ہے اس ك ی وجہ سے اسقاط حمل ك ی اجازت نہیں، اگر بیوی ك ی صحت متحمل ہو اور ماں ك ا دودھ بند ہو جانے سے ایک سالہ بچی کی صحت و پرورش بہت زیادہ متاثر نہ ہو تو اس صورت میں بھی اسقاط حمل نہیں کرنا چاہئے ہاں اگر بیوی کی صحت بہت کمزور ہو اور دوبارہ جلد ولادت کی صورت میں ناقابل برداشت مشقت پیش آسکتی ہو یا زیر پرورش بچی ك ی صحت پر بہت بُرا اثر پڑتا ہو تو ایسی صورت میں حمل پر چار ماہ گذرنے سے پہلے اسقاط کی گنجائش ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

اگر بچہ ماں کی رحم میں مرجائے؟

سوال: اگر بچہ ماں کی رحم میں مرجائے یعنی مرا ہوا بچہ پیدا ہو تو اسلام اس بارے میں کیا کہتا ہے؟ ہم اس بچے کے ساتھ کیا کریں؟ اگر اسپتال میں مرا ہوا بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسلام میں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو رحم مادر میں مرجائے اسے ڈلیوری یا آپریشن کے بعد نکال کر، اسی طرح جو بچہ مرا ہوا پیدا ہو تو اسے باقاعدہ غسل دے کر کسی پاک وصاف کپڑے میں لپیٹ کر قبر کھود کر (یعنی گہرا گڈھا کھود کر) اس میں دفن کر دیا جائے اسے سنت طریقہ پر کفن دینے اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

فرض نماز کی کسی رکعت میں ایک ہی سجدہ کیا؟

سوال: فرض نماز کی رکعت میں دھوکے سے ایک ہی سجدہ کیا تو کیا سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی؟

جواب: نماز کی ہر رکعت میں دونوں سجدہ کرنا فرض ہے؛ لہٰذا اگر کسی نے ایک ہی سجدہ کیا اور اس کی قضا بھی کسی رکعت میں نہیں کی تو محض سجدہ سہو سے نماز نہ ہوگی، اس کا اعادہ کرنا ضروری ہوگا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند